روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
19 فروری 2026
THURSDAY
19 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 سمرتی مندھانا 'انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر' قرار دی گئیں

صفحہ 08 جموں کشمیر کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کر دی، پہلی بار رنجی ٹرافی فائنل میں رسائی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 42 | جلد: 16

نسلوں پر محیط انتظار بالآخر ختم، جموں وکشمیر اور قوم اس دن کو ہمیشہ یاد رکھے گی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

ویشنو دیوی مندر کے نزدیک شنکراچاریہ مندر کا سنگ بنیاد

کٹڑا کی ترقی کیلئے کئی بڑے اقدامات، شنکراچاریہ مندر کی تعمیر اور دیوی کے بین الاقوامی میوزیم کا قیام شامل

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//آدی شنکراچاریہ کیلئے وقف شری شنکراچاریہ مندر کمپلیکس جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کی ترکوٹہ پہاڑیوں میں قائم کیا جائے گا، جس کا باضابطہ سنگ بنیاد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو رکھا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نسلوں پر محیط انتظار بالآخر ختم ہو گیا۔ یونین ٹریٹری جموں وکشمیر اور قوم اس دن کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ کٹڑا میں شری ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ سے ملحقہ پہاڑیوں پر سری شنکراچاریہ مندر کا سنگ بنیاد رکھا گیا، جس کا اصل تصور 1960 کی دہائی میں ہوا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو کٹڑا کی ترقی کے لیے کئی بڑے اقدامات کا اعلان کیا، جس میں آدی شنکراچاریہ کے لیے وقف ایک مندر کی تعمیر اور دیوی کے بین الاقوامی میوزیم کا قیام شامل ہے۔ منوج سنہا نے/102

لالبازار سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات رونما
چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر، لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ میں تبدیل

سرینگر// 18 فروری //ایس این این//سرینگر کے لالبازار علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لالبازار سرینگر میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں چار رہائشی مکانات خاکستر ہو گئے۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں آگ لگنے/101

قانون ساز اسمبلی میں 13 مطالبات، 19 ضمنی مطالبات پیش
گرانٹس کے مطالبات پر آج بھی بحث
وزیر اعلیٰ کا جواب، پھر مطالبات کو منظور کرنے کیلئے صوتی ووٹنگ

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی میں 13 مطالبات اور 19 ضمنی مطالبات پیش کیے جنہیں بعد ازاں اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بحث کے لیے ایوان کے سامنے پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ڈیمانڈ نمبر 1، 3، 4، 6، 8، 9، 10، 14، 19، 20، 24، 31 اور 33 میں درج مجموعی رقم سے زیادہ رقم حکومت کو ان چارجز کی ادائیگی کیلئے دی جائے جو 7 مارچ 2026 کو ہر مطالبہ کے خلاف کاروبار کے ختم ہونے والے سال کے دوران ادائیگی کے دوران آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرانٹس کے یہ مطالبات جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، پلاننگ، مانیٹرنگ اینڈ ڈیولپمنٹ، انفارمیشن، پاور، فائنانس، پارلیمانی امور، قانون و انصاف، ریونیو، ہاؤسنگ، ٹورازم، ہاسپٹلٹی اینڈ پروٹوکول، اسٹیٹس، کلچر اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق ہیں اور ان محکموں کا چارج وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں یہ بھی پیش کرتا ہوں کہ سپلیمنٹری ڈیمانڈ نمبر 1,2,3,6,7,8,10,12,13,17,18,19,20,25,26,30, 32,33,35 اور 36 میں حکومت کو دی جانے والی مجموعی رقم سے/103

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی ٹیم جموں وکشمیر کو مبارکباد

غیر معمولی کارکردگی پر فخر، فائنل میچ جیت کر رنجی ٹرافی لیکر آئیں: منوج سنہا
جموں وکشمیر کرکٹرز جلد ہی بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائیں گے: عمر عبداللہ

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں شاندار جیت کیلئے مبارکباد پیش کی، جس نے انہیں فائنل میں ایک تاریخی مقام دلایا۔ جے کے این ایس کے مطابق، سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس کامیابی کو خطے کے کھیلوں کے سفر میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر کی کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں شاندار فتح پر مبارکباد! انہوں نے لکھا کہ آپ نے جموں وکشمیر کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک نیا سنہری باب رقم کیا ہے۔/104

زعفران کی پیداوار سال 2024-25 میں 19.58 میٹرک ٹن رہ گئی
زعفران کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کیلئے اقدامات جاری/حکومت

سرینگر// 18 فروری //ایس این این//جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ زعفران کی پیداوار سال 2024-25 میں 19.58 میٹرک ٹن رہ گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر سرکار نے انکشاف کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں زعفران کی/105

بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنا سیکورٹی فورسز کی فتح

متعدد چیلنجوں کے باوجود فورسز نے کامیابی سے خطرات کو ناکام بنایا اور حفاظت کو یقینی بنایا/سنیل شرما

سرینگر// 18 فروری //ایس این این//پہلگام حملے کے بعد بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کیلئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بی جے پی کے سنیئر لیڈر اور حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ ظاہر ہے کہ چیلنجز ہیں، لیکن ہماری سیکورٹی فورسز نے ان پر قابو پالیا ہے۔ ہم اپنی افواج کی ان کی لگن اور عزم کی تعریف کرتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ جموں کشمیر میں بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کے اس فیصلے کیلئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے بے حد شکر گزار ہیں اور اسے معمول کی بحالی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ انہوں نے سیاحتی مقامات کے دوبارہ کھلنے کو سیکورٹی فورسز کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ متعدد چیلنجوں کے باوجود فورسز نے کامیابی سے خطرات کو ناکام بنایا اور حفاظت کو یقینی بنایا۔ انہوں نے مزید کہا "ظاہر ہے کہ چیلنجز ہیں، لیکن ہماری سیکورٹی فورسز نے ان پر قابو پالیا ہے۔ ہم اپنی افواج کی ان کی لگن اور عزم کی تعریف کرتے ہیں"۔ ریاست کی بحالی کے بارے میں عمر عبداللہ اور مرکزی وزیر کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر شرما نے کہا کہ ریاست کا درجہ آ رہا ہے لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ عمر عبداللہ سے مشاورت کے بعد آئے گا یا مجھے نہیں معلوم کہ انہیں عمل کے آغاز کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ جموں کشمیر میں بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کے اس فیصلے کیلئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے بے حد شکر گزار ہیں او/106

ایچ ڈی ایف سی بینک میں مالی بدعنوانیوں اور خرد برد کا سنسنی خیز انکشاف
کشمیر اکنامک ونگ کی کرائم برانچ نے پانچ افراد کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کی

سرینگر// 18 فروری //اے پی آئی//کرائم برانچ کی اکنامک ونگ نے ایچ ڈی ایف سی بینک برانچ میں بدعنوانی، بے ضابطگیوں کی پاداش میں شوپیان اور بڈگام میں چھاپے ڈالے، تلاشی کارروائیاں عمل میں لانے کے دوران پانچ ملازمین کی گرفتاریاں عمل میں لا کر مزید تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کرائم برانچ کی اکنامک ونگ کو شکایت ملی تھی کہ ایچ ڈی ایف سی بینک برانچ میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور بے ضابطگیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ شکایت ملنے کے بعد کرائم برانچ نے ایف/107

رائٹ آف چلڈرن ٹو فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ جموں وکشمیر میں قابل عمل نہیں
ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کی سربراہی میں
کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا/سکینہ ایتو

سرینگر// 18 فروری //اے پی آئی//جموں وکشمیر میں رائٹ آف چلڈرن ٹو فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2009 آر ٹی آئی ابھی تک جموں وکشمیر میں مکمل طور پر نافذ نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے تعلیم، صحت و امداد باہمی کی وزیر نے کہا کہ نجی اسکولوں کو بھی اس سلسلے میں کوئی گرانٹ نہیں دی جا رہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نکیٹ حلقہ کے ممبر اسمبلی شیخ خورشید کی جانب سے جموں وکشمیر میں رائٹ آف چلڈرن ٹو فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2009 کے تحت طلاب کو دی جانے والی سہولیات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے ایوان کو آگاہ کیا کہ ایکٹ مکمل طور پر نافذ نہیں ہوا اس لئے نجی غیر امدادی اسکولوں میں بھی/108

پلوامہ میں 02 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد
شوپیان میں رہائشی مکان سے ممنوعہ مادہ برآمد، منشیات فروش گرفتار

سرینگر// 18 فروری //ایس این این//منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے پلوامہ میں پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ اس کے علاوہ شوپیان میں رہائشی مکان سے ممنوعہ مادہ برآمد ہونے کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پلوامہ پولیس نے پولیس سٹیشن لتر اور پولیس سٹیشن پلوامہ کی طرف سے چلائے گئے الگ الگ آپریشنوں میں دو اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں جس کے نتیجے میں دو ملزمین کو گرفتار کیا گیا اور کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء ضبط کی گئیں۔ تھانہ لتر کی ایک پولیس پارٹی نے ناکہ چیکنگ کے دوران گڈورہ کراسنگ پر ایک گاڑی کو روکا جو چندگام سے ٹونگری کی طرف آ رہی تھی۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران ایک کیری بیگ برآمد ہوا جس میں تقریباً 750 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ تھا۔ گاڑی کے ڈرائیور کی شناخت مدثر احمد ملک ولد غلام محی الدین ملک ساکنہ شہاب کے طور پر ہوئی ہے۔ واردات/109

سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر دیسی ساختہ بم (IED) ملی
بم ڈسپوزل اسکارڈ بنا دیا ناکارہ

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بدھ کو سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر دہشت گردوں کے ذریعہ نصب ایک دیسی ساختہ بم (IED) کو بے اثر کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح تقریباً 7 بجے سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر ناربل میں سڑک کے کنارے رکھے ہوئے ایک بریف کیس کو دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر اس پورے علاقے کو گھیرے میں/110

جموں وکشمیر میں مردم شماری کی مشق مکمل ہونے کے بعد پنچایت حلقوں کی حد بندی
1200 آسامیاں بھرتی ایجنسیوں کو بھیجی گئیں
سرکار انصاف اور مساوات پر مبنی وسائل کی منصفانہ اور تقسیم کیلئے پرعزم: وزیر جاوید ڈار

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے محکموں کے وزیر جاوید احمد ڈار نے بدھ کے روز ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر کی حکومت نے مردم شماری 2021 کی تکمیل تک مرکز کے زیر انتظام تمام انتظامی اکائیوں کی حدود کو منجمد کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان میں قانون ساز عبدالمجید بٹ (لارمی) کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت نے ایس او کے ذریعے 53 آف 2025 مورخہ 27.02.7 فروری 2025، جو محکمہ پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے، نے جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں اضلاع، تحصیلوں، میونسپلٹیوں، قصبوں، ریونیو ولیجز اور دیگر انتظامی اکائیوں کی حدود کو منجمد کرنے کا حکم دیا ہے جس کا اطلاق یکم جولائی 2025 کو مردم شماری 2021 مکمل ہونے تک ہوگا۔ وزیر نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 کے سیکشن 2 (J) کے مطابق پنچایت حلقوں کی حد بندی آبادی کے اعداد و شمار پر تحقق سے منی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنچایت حلقوں کی حد بندی یا معقولیت سے متعلق کوئی بھی مشق مردم شماری 2021 کی تکمیل کے بعد ہی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت انصاف اور مساوات/111

نزول قرآن کریم، رحمتوں، برکتوں اور نارِ جہنم سے نجات کا مقدس مہینہ رمضان المبارک
تقویٰ، صبر، توبہ و استغفار اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا بہترین موقع
بدھ کو عشاء کے وقت پہلی نماز تراویح: مساجد، امام باڑوں اور درگاہوں میں تیاریاں مکمل

سری نگر//۱۸فروری//جے کے این ایس//چاند نظر آنے کی صورت میں آج یعنی بدھ کی شام سے ہی پہلی سحری کا انتظام ہوگا، اور جمعرات کو رات کی تیسری پہر اللہ کے بندے تہجد کی کچھ رکعات ادا کرنے کے بعد پہلی سحری کھائیں گے اور یوں اللہ کے فضل و کرم سے نزول قرآن کریم، رحمتوں، برکتوں اور نارِ جہنم سے نجات کا وہ مقدس مہینہ رمضان المبارک شروع ہوگا، جس کا انتظار اللہ کے بندوں اور رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کو سال بھر رہتا ہے، تاکہ وہ پیغمبر آخر الزمان کی ہدایت کے مطابق اللہ کی رضا کیلئے روزے رکھیں۔ جے کے این ایس کے مطابق رمضان المبارک نزولِ قرآن، رحمتوں، برکتوں اور نارِ جہنم سے نجات کا مقدس مہینہ ہے، جس میں روزے فرض کیے گئے ہیں۔ یہ مہینہ تقویٰ، صبر، توبہ و استغفار، اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ اس مبارک مہینے میں قیام اللیل، تلاوتِ قرآن، اعتکاف اور لیلۃ القدر جیسی عبادات کے ذریعے بے پناہ ثمرات حاصل کیے جاتے ہیں۔ عرب و عجم اور مشرق و مغرب کی طرح ہی جموں وکشمیر میں بھی استقبال ماہ مبارک کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ مساجد، خانقاہوں اور درگاہوں میں نماز پنجگانہ میں باجماعت شامل ہونے والے لاکھوں روزہ داروں کیلئے سہولیات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مساجد، خانقاہوں، درگاہوں اور آستانوں و امام باڑوں کیساتھ ساتھ دینی درگاہوں میں بھی صفائی کا کام مکمل کیا جا رہا ہے اور اعتکاف کرنے والے خوش قسمت روزہ داروں کے ناموں کا اندراج کیا جا رہا ہے اور اعتکاف پر بیٹھنے والوں کیلئے جگہوں کا انتخاب بھی کیا جا رہا ہے۔ سحری سے پہلے روزہ داروں کو گہری نیند سے جگانے کیلئے سحرخواں بشمول مساجد کے موذن، و دیگر فرزندان توحید اور ڈھول بجا کر لوگوں کو سحری کیلئے جگانے والے بھی تیار ہیں۔ اگر آج یعنی بدھ کی شام کو چاند نظر آیا اور علمائے دین نے اسکی تصدیق کی، تو آج رات کی تیسری پہر لوگ اُٹھ کر پہلی سحری اپنے اہل خانہ کیساتھ تناول کریں گے اور روزہ داری کا آغاز ہو جائے گا۔ دن بھر روزہ دار کوئی بھی چیز کھائے یا پیئے بغیر اللہ کی رضا و خوشنودی کیلئے بھوکے پیاسے رہ کر نمازیں ادا کریں گے، قرآن پاک کی تلاوت کریں گے، ایک دوسرے کیساتھ ماہ مبارک کے فضائل کا اشتراک کریں گے اور شام کو اذان مغرب سے پہلے جب افطار کرنے کا وقت آئے گا تو مساجد سے چہار سو یہ دلکش اور روح پر/112

عزت و احترام، عدل و انصاف

حسن سلوک ہر انسان کا بنیادی حق ہے

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر سراج الدین ندویؒ
چیرمین ملت اکیڈمی۔بجنور

اللہ نے تمام انسانوں کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔ ہر شخص کا الگ روپ، قد وقامت، مزاج طبیعت مختلف ہے مگر جملہ مخلوقات میں انسان متنوع مخلوق ہونے کے باوجود سب سے افضل اور اشرف ہے۔ اللہ نے انسان کو بڑی صلاحیتوں سے نوازا ہے، اسے حواس خمسہ عطا کیے۔ دل ودماغ دیا۔ فکر ونظر کی قوت عطا کی۔ اچھے برے کی تمیز سکھائی۔ زندگی گزارنے کا سلیقہ بخشا اور تمام ضروریات زندگی کے فراہم کی ہیں۔ انسان بہتر اجتماعی زندگی گزار سکے اس لیے ہر انسان کے اندر شفقت ومحبت کے جذبات رکھے۔ دکھ درد بانٹنے کا داعیہ پیدا کیا۔ اگر انسان اپنے اندر موجود نیک جذبات کو پروان چڑھائے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون واشتراک اور محبت وشفقت کے داعیہ کو نکھارے تو گرد وپیش کے انسانوں سے مل کر ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔ چنانچہ اسلام نے تمام انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے پر ابھارا ہے۔

اسلام یہ کہتا ہے کہ تمام انسان حضرت آدمؑ وحواؑ کی اولاد ہیں۔ اس لیے سب بھائی بھائی ہیں۔ اور تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بھائی جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ آنحضورﷺ نے ارشاد فرمایا: کُونُوا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا (بخاری) ”اے اللہ کے بندو سب بھائی بھائی بن کر رہو۔“

عام انسانوں کے حقوق سے متعلق یہ ہدایت کی گئی کہ جو کچھ تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، وہی عام انسانوں کے لیے پسند کرو۔ ہر انسان اپنے لیے عزت، محبت، امن اور عدل کو پسند کرتا ہے۔ اسے دوسروں کے لیے بھی یہی پسند کرنا چاہئے۔ آنحضورﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔ (مسند احمد) ”تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا، جب تک وہ دوسروں کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“ ایک دوسری حدیث میں یہی بات ان الفاظ میں فرمائی گئی ہے کہ ”اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔“ بھائی کے لفظ سے مسلمان بھی مراد ہوسکتا ہے اور ایک عام انسان بھی۔ حدیث میں بہر حال کوئی قید نہیں ہے۔ ایک بار نبی کریمﷺ نے مسلمانوں کی پانچ صفات بتائیں ان میں سے ایک یہ تھی: اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ تَکُنْ مُسْلِمًا۔ ”تم لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، تو مسلمان ہوجاؤ گے۔“

عزت وتکریم ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یہ حق کسی بھی حال میں سلب نہیں کیا جاسکتا۔ چھوت چھات اور اونچ نیچ کی تعلیم اسلام میں قطعاً نہیں ہے، وہ تو محمود وایاز کو ایک صف میں کھڑا کرتا ہے، اس کے یہاں سب اللہ کے شاہ کار ہیں، نہ کوئی خدا کے سر سے پیدا ہوا اور نہ پیروں سے، اللہ کی بندگی بجالانا، اس کے آگے سر نیاز خم کرنا، ہی سب کا دھرم ہے۔ ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنے، تعلیم دینے، مذہبی امور کو انجام دینے کا حق حاصل ہے۔ پیدائش کی بنیاد پر نہ کوئی اشرف ہے نہ ارذل، البتہ اللہ کی بندگی بجالانے میں جو جتنا پیش پیش ہے وہی خدا کے نزدیک تر ہے۔

عام انسانوں کا یہ حق یہ ہے کہ ان کے ساتھ رحم کا معاملہ کیا جائے۔ سب کے ساتھ رحمت وشفقت سے پیش آنا چاہیے۔ اگر انسان لوگوں پر رحم کرے گا تو اللہ اس پر رحم کرے گا۔ پیارے نبیﷺ نے حکم دیا: اِرْحَمُوا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَاء۔ (سنن ترمذی) ”تم زمین والوں پر رحم کرو۔ تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔“ یہی بات آپ نے دوسرے الفاظ میں یوں بیان کی: مَنْ لَا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمْہُ اللّٰہُ۔ (متفق علیہ) ”جو رحم نہیں کرتا خدا اس پر رحم نہیں کرتا۔“

عام انسانوں کا یہ حق ہے کہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔ آپﷺ نے ایک بار دلنشیں انداز اور اچھوتے اسلوب میں لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر اکسایا۔ آپﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر تر جگر کے ساتھ سلوک کرنے میں ثواب ہے۔“ (شرح امام نوویؒ)

اللہ کے رسولﷺ نے ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور منفی رویوں سے بچنے کی ایسی تاکید کی ہے کہ اگر لوگ ان ہدایات کو عملی جامہ پہنالیں تو ہمارا معاشرہ بہت پاکیزہ اور جنت نشاں بن جائے گا۔ آپﷺ نے تمام انسانوں کو مخاطب کر کے فرمایا: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَکُونُوا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا (بخاری) ”ایک دوسرے سے کینہ نہ رکھو، نہ آپس میں حسد کرو، نہ ایک دوسرے سے منھ پھیرو۔ اے خدا کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہوجاؤ۔“ آج انسانی معاشرہ ان اخلاقی خرابیوں کا بری طرح شکار ہے۔ بغض وکینہ، حسد وجلن اور ایک دوسرے کے پیچھے پڑنا ایسے عیوب ہیں جنھوں نے معاشرہ کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا ہے۔ اسلام تمام انسانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان تباہ کن عیوب سے دور رہیں اور ایک دوسرے کو دور رکھیں۔ یہ باطنی عیوب ہیں جن کا دوسرے انسانوں کو اندازہ نہیں ہوسکتا مگر اسلام ظاہری اچھائیوں اور خوبیوں کو اپنانے کی بھی تاکید کرتا ہے۔ قران کہتا ہے۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا۔ (البقرہ) ”لوگوں سے اچھی بات کہو۔“ یہاں ”ناس“ کا لفظ دنیا کے تمام انسانوں کے لیے استعمال ہوا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اسلام نے تمام انسانوں کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کرنے کا حکم دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ لوگوں سے اچھی بات ہی کہی جائے۔ نہ صرف رویہ اچھا ہو بلکہ زبان وبیان بھی بہت عمدہ اور دلنشیں ہو۔ ہماری زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ ہماری زبان اگر کھلے تو اس سے صرف پھولوں کی بارش ہو۔ ایک مسلمان کو احمد فراز کے اس شعر کی تصویر ہونا چاہیے:

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کرکے دیکھتے ہیں

اسلام کی انسانیت پر مبنی تعلیمات میں سے ایک یہ کہ وہ دشمنوں سے بھی حسن سلوک اور عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے۔ قرآن میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی سے تمہاری دشمنی ہے تو اس کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور عدل وانصاف کے تقاضے پورے کرو۔ ارشاد ربانی ہے۔ لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوا اِعْدِلُوا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (المائدہ:۸) ”کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرسکو، تم انصاف کرو، یہ روش تقویٰ کے قریب ہے۔“ اسلام کے علاوہ موجودہ تحریف شدہ مذاہب میں اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا کہ کسی دشمن کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

نبیﷺ کا عمل تو اس سے بھی ایک قدم آگے تھا، آپﷺ اپنے جانی دشمنوں کے حق میں دعائیں کرتے تھے۔ دشمنوں کے لیے دعائیں کرنا کوئی معمولی عمل نہیں ہے۔ بڑے دل گردے کا کام ہے۔ آج پوری دنیا میں رنگ ونسل، زبان وعلاقائیت، مذہب وملک کی بنیاد پر جو کشمکش جاری ہے، جس نے بنی نوع انسانی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ہے۔ انسان ان مشکلات سے اس وقت تک نجات نہ پاسکے گا جب تک وہ اسلام کے عالمگیر نظریہ اخوت کو نہیں اپنائے گا اور انسانوں کی خود ساختہ حدود کو توڑ کر انسان کی خیر خواہی کی بنیاد پر اپنے سماج کی تعمیر وتشکیل نہیں کرے گا۔ موجودہ بگاڑ کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہر انسان اپنا حق تو طلب کرنا چاہتا ہے مگر دوسرے کا حق ادا نہیں کرنا چاہتا۔ اگر آدمی اپنی زندگی کا یہ اصول قرار دے لے کہ وہ ہر انسان کا حق ادا کرے گا خواہ کوئی اس کا حق ادا کرے یا نہ کرے تو حقوق کی یہ کشمکش اور جنگ ختم ہوسکتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ایک دوسرے کے حقوق کو پہچانیں اور اس کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔

عام انسانوں کا یہ حق ہے کہ اگر وہ بھوکے ہیں تو کھانا کھلایا جائے، اگر وہ تشنہ لب ہیں تو سیراب کیا جائے، اگر انھیں بدن ڈھانکنے کے لیے کپڑے دیے جائیں، وہ بیمار ہوجائیں تو ان کو علاج معالجے کہ سہولیات فراہم کی جائیں، یہاں تک کہ اگر وہ انتقال کر جائیں تو ان کی تدفین کی جائے۔ وہ مشہور حدیث قدسی جس میں اللہ تعالی بروز حشر سوال کرے گا کہ میں بھوکا تھا تو نے مجھے پانی نہیں پلایا اور بندہ کہے گا پروردگار آپ کس طرح بھوکے ہوسکتے ہیں، ساری دنیا کے رازق تو آپ ہی ہیں، تو اللہ کہے گا کہ میرا فلاں بندہ بھوکا تھا۔ یہاں بندے سے مراد صرف مسلمان نہیں ہے بلکہ عام انسان مراد ہے۔

عام انسانوں سے متعلق اسلام کی یہ ہدایات جو قرآن وحدیث میں ہمیں ملتی ہیں صرف نظری وفکری نہیں ہیں بلکہ نبی کریمﷺ اور صحابہ کرامؓ نے ان کو عملی جامہ پہنا کر تمام انسانوں کی نصرت وخیر خواہی کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔ ایک بار ایک یہودی خاندان کی ضرورت پر نبی کریمﷺ نے اس کو صدقہ دیا۔ ام المؤمنین حضرت صفیہؓ نے دو یہودیوں کو 30 ہزار مالیت کا صدقہ دیا، ابومیسرہ عمرو بن میمون اور عمرو بن شرحبیل صدقہء فطر سے عیسائی راہبوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے دورِ نبوی میں اپنے مشرک بھائی کو تحفہ بھیجا۔ (بخاری) جن اہلِ مکہ نے آپﷺ کو اور آپﷺ کے ساتھیوں کی ایذا رسانی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی اور جنہوں نے آپ کو وطن چھوڑنے پر بھی مجبور کیا تھا جب آپﷺ کو ان کی مصیبت اور قحط سالی کی اطلاع ملی تو آپ نے ان کے لیے بڑی مقدار میں امدادی سامان روانہ فرمایا۔ تفسیر کی بعض روایتوں میں ہے کہ جب مسلمان دینی اختلاف کی بنیاد پر مشرکوں کی مدد سے گریز کرنے لگے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ لَیْسَ عَلَیْکَ ھُدٰاھُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ۔ (البقرۃ:272) ”ان کی ہدایت آپ کے اختیار میں نہیں لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تمہارے لیے ہے۔“ یعنی ہدایت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ خدا کے اختیار میں ہے البتہ ان پر جو بھی خرچ کرو گے اس کا ثواب بہر حال تمہیں ملے گا۔

مذکورہ بالا ارشادات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ اسلام عام انسانوں کے ساتھ بھلائی، خیر خواہی، حسن سلوک کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام آپ سے مطالبہ کرتا ہے کہ دنیا کے تما م انسانوں کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ کیجئے۔ ہر انسان کے دکھ درد میں ہاتھ بٹائیے۔ اس کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ کر دور کرنے کی کوشش کیجیے۔ ہر کسی کو رنج وغم میں دیکھ کر خود پریشان ہوجائیے اور اس کی پریشانی دور کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگائیے۔ ہر انسان کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھئے۔ ہر ایک کی خوشی میں شرکت کیجیے۔ اپنی خوشی میں دوسروں کو شریک کیجئے۔ ہر انسان کو خوش رکھنے کی کوشش کیجیے۔ دوسروں کی کامیابی پر کڑھنے کے بجائے خوشی سے پھولے نہ سمائیے۔ آئیے ہم آج عہد کریں کہ سماج میں جن لوگوں سے بھی ہمارا واسطہ پڑتا ہے۔ ان کے ساتھ حسن سلوک، محبت

ایران-امریکہ مذاکرات کا دوسرا دور بھی اختتام کو پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات کا دوسرا دور اختتام کو پہنچ گیا ہے۔تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہنے والی بات چیت کے بعد دونوں وفود جنیوا میں عمانی قونصل خانے سے مذاکرات کے مقام سے نکل گئے۔انادولو نیوز ایجنسی کے مطابق دونوں فریق نے عمانی ثالثوں کے ذریعے جوہری، قانونی اور اقتصادی امور کے ماہرین کی شرکت کے ساتھ جوہری مسائل پر دستاویزات کا تبادلہ کیا۔بات چیت کا یہ دور جو جنیوا کے وقت کے مطابق صبح ۱۰ بجے شروع ہوا، بنیادی طور پر مذاکرات کے تکنیکی پہلوؤں پر مرکوز تھا۔ایرانی وفد کی قیادت ایف ایم عباس عراقچی نے کی جبکہ امریکی وفد کی سربراہی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے کی۔دونوں وفود نے ثالثوں کے ذریعے نوٹس کا تبادلہ کرنے سے پہلے عمانی قونصل خانے میں عمانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔اس موقع پر پریس کانفرنس کے دوران ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکہ سے جوہری پروگرام پر اہم اصولوں پر سمجھوتہ ہوگیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ جلد معاہدہ طے پائے گا۔وزیر خارجہ نے بتایا کہ امریکہ سے بالواسطہ مذاکرات سازگار ماحول میں ہوئے اور جوہری پروگرام پر معاہدے کی طرف راہ شروع ہوگئی ہے مگر مذاکرات میں پیشرفت کا مطلب یہ نہیں کہ جلد معاہدہ ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ فریقین کے درمیان اب بھی تصفیہ طلب مسائل ہیں امریکہ سے مذاکرات کے دوسرے مرحلے کا محور صرف جوہری مسائل تھے، امریکہ سے مذاکرات دوبارہ شروع ہوں گے اور اگلے مرحلے کیلئے ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ تہران نے بارہا اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ نہ تو جوہری ہتھیار بنانا چاہتا ہے اور نہ ہی حاصل کرنا چاہتا ہے،جس کی ایران کے قومی سلامتی کے نظریے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ عراقچی نے یہ بھی بتایا کہ جوہری عدم پھیلاؤ کا معاہدہ تمام ریاستی فریقوں کے پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودگی سمیت تحقیق، پیداوار اور جوہری توانائی کے استعمال کے ناقابل تنسیخ حق کو واضح طور پر تسلیم کرتا ہے۔ مذاکرات سے قبل امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر جون ۲۰۲۵ء میں ہوئے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنیوا میں ہو رہے مذاکرات میں ایران سے سمجھداری کی امید ہے۔ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان منگل کو جنیوا میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے جوہری مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہیں

اسرائیل کی جانب سے مغربی کنارے میں زمینوں کے رجسٹریشن کے منصوبے پر سخت عالمی ردعمل

نئی دہلی (ایم این این):اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ فلسطینی علاقے مغربی کنارے میں زمینوں کی رجسٹریشن کے نئے عمل کیلئے منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے پر بین الاقوامی سطح پر شدید تنقید کی جارہی ہے۔ عالمی برادری نے انتباہ دیا ہے کہ یہ اقدام فلسطینی علاقوں کے باضابطہ الحاق کی کوششوں کو تیز کرسکتا ہے۔اسرائیلی حکام کے مطابق، اس اقدام کا مقصد جائیداد کے حقوق کی وضاحت کرنا اور دیرینہ قانونی تنازعات کو حل کرنا ہے۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ عمل ''جائیداد کے حقوق کی شفاف اور مکمل وضاحت'' کو یقینی بنائے گا اور ان علاقوں میں زمینوں کے مبینہ غیر قانونی رجسٹریشن کے مسئلے کو حل کرے گا جو فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام ہیں۔ تاہم، فلسطینی حکام اور متعدد ممالک نے اس فیصلے کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ترکی نے اسرائیلی حکومت کے فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اس منصوبے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعمیر میں توسیع اور مقبوضہ زمین پر اپنا تسلط جمانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انقرہ نے ایک بیان میں کہا کہ اس اقدام کا مقصد فلسطینیوں کو زبردستی بے دخل کرنا اور الحاق کی کوششوں کو تیز کرنا ہے۔ مقبوضہ علاقوں پر اسرائیل کی کوئی خودمختاری نہیں ہے۔مصر نے اس فیصلے کو ''خطرناک اشتعال انگیزی'' قرار دیا

اتھارٹی کے چیئرمین کا مسجد حرام اور مسجد نبوی کا دورہ

نئی دہلی (ایم این این):رمضان کے پیش نظر سعودی وزیر حج وعمرہ اور مسجد حرام ومسجد نبوی ﷺ کے امور کی دیکھ بھال کرنے والی جنرل اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے مسجد حرام، مسجد نبوی ﷺ اور زائرین کی خدمت سے وابستہ متعدد سہولت فراہم کرنے والے مقامات کا دورہ کیا۔رمضان کے پیش نظر-سعودی وزیر حج وعمرہ اور مسجد حرام و مسجد نبوی ﷺ کے امور کی دیکھ بھال کرنے والی جنرل اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے مسجد حرام، مسجد نبوی ﷺ اور زائرین کی خدمت سے وابستہ متعدد سہولت فراہم کرنے والے مقامات کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ اتھارٹی کے سی ای او انجینئر غازی الشہرانی بھی تھے۔انہوں نے آپریشنل اور سروس کی تیاریوں کی سطح کا جائزہ لیا۔ ہجوم کے انتظام کے فیلڈ منصوبوں پر عملدرآمد کی نگرانی کے اقدامات کا معائنہ کیا۔معتمرین ونمازیوں کی نقل و حرکت میں روانی کو یقینی بنانے اور ضیوف الرحمٰن کی خدمت کے نظام میں کام کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی تعاون کی سطح کا بھی جائزہ لیا گیا۔ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے حرمین شریفین میں مہیا کی گئی خدمات کے نظام کا بھی معائنہ کیا۔ ان خدمات میں ۱۰ ہزار سے زیادہ دستی وہیل چیئرز اور ۴۰۰ سے زائد الیکٹرک وہیل چیئرز شامل ہیں جو بزرگوں اور معذور افراد کے لیے مختص ہیں۔اس کے علاوہ مناسک سے فارغ ہونے پر حلق یا قصر کی خدمت فراہم کرنے کیلئے ۲۱ خصوصی گاڑیاں بھی فراہم کی گئی ہیں۔ زائرین کی دیکھ بھال کے لیے ۱۵مراکز فعال کیے گئے

سعودی عرب، قطر اور یو اے ای میں رمضان کا آغاز، روزے شروع

نئی دہلی (ایم این این):سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات نے بدھ سے رمضان المبارک کے آغاز کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ متعلقہ حکام نے تصدیق کی کہ ماہ مقدس کا چاند منگل کی شام نظر آ گیا تھا، جس کے بعد بدھ سے روزوں کا آغاز کر دیا گیا۔ سعودی عربیہ کی رائل کورٹ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ شوال کی رویت کے لیے قائم کمیٹیوں نے ملک کے مختلف حصوں میں چاند دیکھنے کی شہادتوں کی تصدیق کی۔ بیان کے مطابق منگل کی شام نیا چاند نظر آنے کے بعد بدھ کو یکم رمضان قرار دیا گیا اور ملک بھر میں روزے شروع ہو گئے۔اسی طرح قطر کی چاند دیکھنے والی کمیٹی نے بھی اعلان کیا

ایران اختلافات کے خاتمے کے لیے امریکہ کو آئندہ 14 روز میں ٹھوس فارمولہ پیش کرے گا

نئی دہلی (ایم این این):ایران نے امریکہ کو آئندہ ۲ ہفتوں میں جوہری معاہدے کے لیے جامع اور تفصیلی تجاویز پیش کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ الجزیرہ نے جنیوا میں ہونے والے مذاکرات کے بعد امریکی عہدیدار کے حوالے سے بتایا کہ فریقین کے درمیان حائل رکاوٹیں دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کا آغاز ہو چکا ہے۔ وائٹ ہاؤس عہدیدار باراک راوو نے کہا اگرچہ جنیوا میں ایران کے ساتھ مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، لیکن بہت سے پیچیدہ معاملات تاحال حل طلب ہیں، خدشات دور کرنے کے لیے ایران ۲ ہفتے میں نئی تجاویز دے گا۔ باراک راوو نے کہا ایرانی حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ آئندہ ۱۴روز میں ایک ایسا ٹھوس فارمولا لے کر آئیں گے جو دونوں ممالک کے درمیان موجود بڑے اختلافات کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ دوسری طرف ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے، جنیوا میں عمانی سفیر کی رہائش گاہ پر تین گھنٹے طویل نشست کے بعد عباس عراقچی نے بڑی پیش رفت اور واضح راستے کی نوید سنا دی۔ انہوں نے کہا اصولی فریم ورک پر متفق ہو گئے ہیں، جس کی بنیاد پر ممکنہ معاہدے کے متن پر بات چیت آگے بڑھے گی، اس بار گفتگو زیادہ سنجیدہ اور تعمیری رہی، بعض تکنیکی امور پیچیدہ ہیں اس لیے حتمی معاہدے میں وقت لگے گا۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ سفارتی عمل اب مثبت سمت میں داخل ہو چکا ہے اور اگلے دور کی تاریخ تجاویز کے تبادلے کے بعد طے کی جائے گی۔امریکہ کی ترجیح ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں: جے ڈی وینس نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ امریکہ کی ترجیح ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں، ایران سے مذاکرات کا دوسرا دور بعض صورتوں میں تعمیری رہا ہے تاہم تہران صدر ٹرمپ کی جانب سے متعین کردہ بعض ریڈ لائنز پر بات چیت کیلئے تاحال تیار نہیں ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ ہم اس پر کام جاری رکھیں گے۔ تاہم صدر ٹرمپ کے پاس یہ اختیار ہے

رمضان میں اسرائیل کا مسجد اقصیٰ کے گرد اضافی نفری تعینات کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این):اسرائیل نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران مسجد اقصیٰ کے اردگرد اضافی فورس تعینات کی جائے گی جبکہ فلسطینیوں نے اسرائیل پر احاطے میں پابندیاں عائد کرنے کا الزام لگایا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق رواں ہفتے شروع ہونے والے رمضان المبارک کے دوران لاکھوں کی تعداد میں مسلمان مسجد اقصیٰ میں نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے ہیں۔رپورٹس کے مطابق مسجد اقصیٰ مقبوضہ بیت المقدس شہر کے مشرقی حصے میں واقع ہے جس پر اسرائیل نے ۱۹۶۷ء میں قبضہ کیا تھا اور بعدازاں اسرائیل میں ملا لیا تھا۔مقبوضہ بیت المقدس پولیس کے سینئر افسر اریڈ بریومین نے کہا کہ فوجیوں کو دن رات کمپاؤنڈ کے اندر تعینات کیا جائے گا جبکہ نماز کے وقت اضافی ہزاروں پولیس اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پولیس نے مغربی کنارے سے تعلق رکھنے والے فلسطینیوں کے لیے ۱۰ ہزار اجازت نامے جاری کرنے کی سفارش کی ہے جن کو مقبوضہ بیت المقدس میں داخلے کے لیے خصوصی اجازت درکار ہوتی ہے۔انہوں نے اجازت ناموں کے لیے عمر کی حد کے حوالے سے تفصیل نہیں بتائی اور یہ بھی بتایا کہ حتمی تعداد کے بارے میں فیصلہ حکومت کرے گی۔ فلسطینی مقبوضہ بیت المقدس گورنریٹ کے مطابق اسے بتایا گیا ہے کہ اجازت نامے ۵۵سال سے زائد عمر کے مردوں اور ۵۰سال سے زائد عمر کی خواتین کے لیے ہوں گے۔گزشتہ سال بھی ایسا ہی طریقہ کار اپنایا گیا تھا۔بیان میں اسرائیلی حکام پر الزام بھی لگایا گیا ہے کہ ان کی جانب سے سائٹ کے انتظامات دیکھنے والے اردن کے ادارے اسلامک وقف کو معمول کی تیاریوں سے روک دیا گیا ہے جن میں سائبان کی تعمیر کے علاوہ طبی کلینکس کا قیام بھی شامل تھا۔اسلامک وقف کے ذرائع کی جانب سے بھی پابندیوں کی تصدیق کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ رمضان المبارک شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل اس کے ۳۳ ملازمین کو کمپاؤنڈ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔اس کی وجہ سے مسلمانوں میں کافی برہمی پائی جارہی ہے۔

بنگلہ دیش: محمد یونس کی الوداعی تقریب، خطاب میں ''سات بہنوں،'' چین، نیپال، بھوٹان کا تذکرہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے ملک میں انتخابات کے بعد اپنے عہدے سے دستبردار ہوگئے ہیں۔ اتوار کے دن منعقدہ الوداعی تقریب میں انہوں نے اپنے خطاب میں ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں 'سات بہنیں' (Seven Sisters) سمیت نیپال اور بھوٹان کا حوالہ دیا اور نئی دہلی و ڈھاکہ کے درمیان کشیدہ تعلقات کے باوجود گہرے ذیلی علاقائی اقتصادی تعاون کا وژن پیش کیا۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے سربراہ طارق رحمان کی بطور وزیر اعظم حلف برداری سے قبل ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے خطاب میں یونس نے کہا کہ ان کے ۱۸ ماہ کے دور اقتدار میں بنگلہ دیش کی خارجہ پالیسی نے ''خود مختاری، قومی مفاد اور وقار'' کو بحال کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک اب ''مغلوب'' نہیں رہا اور نہ ہی اسے دیگر ممالک کی ہدایات پر چلایا جاتا ہے۔ ہندوستان کا براہ راست نام لئے بغیر یونس نے بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور 'سات بہنوں' (ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستیں: اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور تریپورہ) پر مشتمل خطے کی اقتصادی صلاحیتوں کے بارے میں گفتگو کی۔

امریکہ کو ایسی چوٹ پہنچائیں گے کہ وہ دوبارہ اٹھ نہیں سکے گا: آیت اللہ خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این):امریکہ اور ایران کے مابین جنیوا میں مذاکرات کا دوسرا دور جاری ہے،اس سے قبل ٹرمپ نے مسلسل دھمکی آمیز رویہ اختیار کرتے ہوئے، کہا تھا کہ ان کے پاس دنیا کی سب سے طاقتور فوج ہے۔ ساتھ ہی مذاکرات سے قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو ایران کو نتائج بھگتنا ہوں گے۔ساتھ ہی ایران کے جوہری تنصیبات پر گزشتہ حملوں کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ:''مشرق وسطیٰ میں ہمارے پاس امن ہے۔ آپ کو یہاں وہاں کچھ شعلے نظر آئیں گے، لیکن ہم بنیادی طور پر مشرق وسطیٰ میں امن قائم کر چکے ہیں۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم نے جوہری صلاحیت پر بی ٹو (2-B) جنگی طیاروں سے حملہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں مذاکرات سے قبل امریکی صدر نے کہا تھا،''وہ ایک معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔''اس دوران ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے امریکی دھمکیوں پر روشنی ڈالی ان کا کہنا تھا کہ ''امریکی صدر مسلسل کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس دنیا کی سب سے طاقتور فوج ہے، انہوں نے ایران کی طرف جنگی جہاز بھیج دیے ہیں۔ بہت اچھا... ایک طیارہ بردار جہاز یقیناً ایک خطرناک اثاثہ ہے، لیکن اس جہاز سے بھی زیادہ خطرناک وہ ہتھیار ہے جو اس جہاز کو سمندر کی تہہ تک پہنچا سکتا ہے، دنیا کی سب سے طاقتور فوج کو بھی ایسا زبردست دھچکا لگ سکتا ہے کہ وہ دوبارہ کھڑی نہ ہو سکے۔ ''واضح رہے کہ امریکہ دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کو مشرق وسطیٰ بھیج رہا ہے، جہاں یو ایس ایس ابراہم لنکن پہلے سے موجود ہے۔اس کے علاوہ امریکی فوج کی ایک بڑی تعداد بھی ایران کے اطراف تعینات ہے،اس سے یہ نتیجہ نکالا جارہا ہے کہ یہ ڈونالڈ ٹرمپ کی حکمت عملی ہے تاکہ ایران کو اس کے جوہری پروگرام (اور ممکنہ طور پر میزائل پروگرام) پر معاہدے پر مجبور کیا جا سکے۔ جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے ایک دن بعد ٹرمپ نے نامہ نگاروں سے کہا تھا کہ:''ہمیں ایک معاہدہ کرنا ہوگا، ورنہ یہ بہت تکلیف دہ ہوگا۔ میں ایسا نہیں ہونے دینا چاہتا، لیکن ہمیں معاہدہ کرنا ہوگا۔اگر انہوں نے معاہدہ نہ کیا تو یہ ایران کے لیے بہت تکلیف دہ ہوگا۔'' یہ بھی یاد رہے کہ گزشتہ سال جولائی میں، امریکہ، جو جنگ زدہ ممالک کے درمیان امن قائم کروا رہا تھا، نے ایران پر حملہ کیا اور اس کی جوہری تنصیبات کو بھی نقصان پہنچایا۔

اتر ریلوے

تنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/تعمیر/ٹریننگ،اتری ریلوے، جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور مندرجہ ذیل کام کے لئے ایکل پیکٹ سسٹم کے تحت اوپن ای-ٹنڈر طلب کرتے ہیں:-

1.	**کام اور جگہ کا نام:** ادھم پور میں اجتماعی پروڈکشن فورس کے لئے نئی ریلوے بیرک لین بنانے اور بنانے کے لیے سول اور دوسرے کام باقی ہیں۔
2.	**کام کی تکمیل میعاد:** 6(چھ)ماہ۔
3.	**تخمینہ کام کی لاگت:** روپے 1,84,55,134.73
4.	**بیعانہ رقم جمع کرنے کے لئے کم سے کم رقم:** روپے-/2,42,300
5.	**ای-ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر ز کھولنے کے لئے تاریخ ووقت:** آئی آر-ای-پی-ایس- ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر 17.03.2026 کی تاریخ کو 11:30 بجے تک ٹنڈر زاپلوڈ کی جاسکتی ہیں۔بولی دہندہ ای-ٹنڈر میں حصہ لے سکتے ہیں جس میں سے تکنیکی سہ کمرشیل بولیاں 17.03.2026 کو 11:30 بجے کھولی جائیں گی۔
6.	**مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز:** مفصل ای-ٹنڈر نوٹس اتری ریلوے ویب سائٹ i.e.www.nr.indianrail.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ اور ٹنڈر دستاویز 03.03.2026 سے 17.03.2026 تک آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر پیشکش جمع کرنے کے لئے دستیاب ہوگا۔بالا ٹنڈرز سے متعلق دیگر بھی قواعد وشرائط ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔بالا دفتر کے نوٹس بورڈ پر مفصل ٹنڈر نوٹس بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

نمبر-6-WDYCECDJAT-25-26 مورخہ:18.02.2026 560/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

اوپن ٹنڈر نوٹس نمبر:-OP-02-GSU-FZR-2025-26 تاریخ:15/02/2026

ڈپٹی چیف انجینئر/جی-ایس-یو- فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 12/03/2026 وقت 11:30 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ ٹنڈر ای-فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ ٹنڈر سیکورٹی رقم لیٹر مقررہ فارمیٹ میں ٹنڈر کے ساتھ ای-پورٹل پر منسلک کریں گے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	ٹنڈر سسٹم
اوپن ٹنڈر	گتی شکتی یونٹ	دوپیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹنڈر شروع کرنے کی تاریخ	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت
15/02/2026	26/02/2026	12.03.2026/11:30

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل			
1	OP-02-GSUFZR-2025-26 Dated:12/03/2026	لدھیانہ آؤٹ پیٹ میں ای ایل ایس/ایل ڈی ایچ پر مبنی الیکٹرک لوکو کے مقررہ/غیر مقررہ جانچ کے لئے بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر۔			
	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	تکمیل کی میعاد	پیشکش کی اہلیت	
	13,72,70,974.37/-	8,36,400.00/-	90دن	9ماہ	

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے ۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

546/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

گلابوں سے بھرے باغات
سرسبز میدان اور سورج مکھی کے کھیت

نشاط یاسمین خان

(ترکی کا سفرنامہ۔۔۔۔ پندرہواں پڑاؤ)

''الفاظ پرندوں کی ڈار کی صورت مجھ پر اترتے اور اسی طرح اچانک غائب ہوجاتے ہجرتی پرندوں کی طرح، میں صرف وہ ذخیرہ آب ہوں جہاں وہ ذرا دیر رکتے، گرم زمینوں کی طرف روانگی سے قبل تھکن اتارتے اور سستاتے ہیں۔'' مولانا رومیؒ

ہم مولانا رومیؒ کے شہر میں ہیں، یہ شہر ایک عظیم مثنوی کے خالق کا شہر ہے۔ یہ شہر ہی نہیں یہاں بسنے والے بھی دلوں میں گھر کر لیتے ہیں۔ ہم اس باغ کی معطر فضا میں خاصی دیر بیٹھے رہے۔ ایک ایک کر کے نمازی مسجد سے جا چکے تھے اور مسجد خالی ہوگئی تھی۔ عزیز نے کہا ''اماں اندر چلتے ہیں۔ باہر سے تو مسجد بہت شان دار ہے اندر سے دیکھتے ہیں کیسی ہے۔'' میرا اندازہ تھا کہ یہ مثنوی کے کاتب علاؤ دین کے نام پر ہے۔

جب ہم اندر داخل ہوئے تو خواتین والے حصے کی طرف ابھی بھی کچھ عورتیں موجود تھیں۔ میں نے اندر جھانک کر دیکھا ایک ادھیڑ عمر خاتون اور چار پانچ نوجوان لڑکیاں دائرے کی شکل میں بیٹھی تھیں۔ شاید نماز کے بعد درس ہو رہا تھا۔ ہم مردوں والے حصے میں آگئے۔ وہاں ابھی بھی کچھ لوگ عبادت میں مصروف تھے۔ مگر عام لوگوں سے ان کے حلیے مختلف تھے۔ لمبے لمبے چوغے اور سر پر ٹوپیاں اور نورانی چہرے۔ شاید یا تو ورد کر رہے تھے یا مراقبہ کر رہے تھے صرف ایک نے چہرہ اٹھا کر دیکھا۔ میں نے عزیز سے کہا ''واپس چلو''

''کیا ہوا اماں؟'' اس نے حیرت سے مجھے دیکھا۔

''ہم کو ان کی عبادت میں مداخلت نہیں کرنا چاہیے۔'' میں نے اس کا ہاتھ پکڑا۔ وہ میرے ساتھ باہر آ گیا۔ اب بتائیے کیا ہوا میں نے کہا، ''عزیز میں نے اتنا نورانی چہرہ کبھی نہیں دیکھا۔ ذرا تصور کرو اتنی بڑی مسجد اور ایک کونے میں چند نورانی چہرے والے لوگ کون ہو سکتے ہیں۔''

''کون لوگ اماں مسجد تو خالی تھی۔''

''اچھا تم کو لوگ نظر نہیں آئے۔'' میں نے پوچھا۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ مجھ سے سوال پوچھے گا۔ میں نے کہا، ''اچھا اب تم مجھ سے سوال مت کرنا کیوں کہ میرے پاس جواب نہیں ہے۔'' مجھے معلوم تھا کہ یہ نئی نسل کے لوگ ہیں میری بات کو مذاق میں اڑا دیں گے۔

وہ کہنے لگا، ''اماں آپ **Superstitious** ہوتی جا رہی ہیں۔ آیئے آپ کو چائے پلاتے ہیں۔'' مگر میرا ذہن وہیں لگا ہوا تھا۔ واپس جا کر تصدیق کرنے کی ہمت نہیں تھی۔ ہوسکتا ہے میرا خیال ہو، نظر کا دھوکا ہو یا وہ لوگ موجود ہوں تو عزیز کو نظر کیوں نہیں آئے؟ عقل ماؤف تھی وہ مجھے کیوں نظر آئے، دل و دماغ میں جنگ جاری تھی مگر خوف نہیں تھا۔ ایک اطمینان تھا کہ اچھا ہوا واپس پلٹ آئے ورنہ ان کی عبادت میں خلل آ جاتا۔ وہ جو بھی تھے عبادت گزار اور نیک تھے اور ان سے کیا ڈرنا۔

مجھے اپنے بچپن کی ایک یاد آ گئی۔ ہمارے محلے میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی۔ وہ ٹی وی، وی سی آر اور موبائل کا زمانہ تو تھا نہیں خواتین عشاء کے بعد اپنے دروازوں پر بیٹھ کر باتیں کرتیں اور ہم بچے ان کے سامنے میدان میں کھیلتے رہتے تھے۔ مسجد بھی عشاء کے بعد بند ہوجاتی تھی۔ ہم بچوں کو سختی سے منادی تھی کہ اس طرف نہ جائیں نہ وہاں جا کر شور شرابا کریں۔ ہم نے خود وہاں سفید سائے دیکھے تھے۔

ایک دن ہم نے پوچھا، ''آخر آپ لوگ ہمیں اس طرف جانے سے کیوں منع کرتے ہیں۔ نہ وہ ہمیں کچھ کہتے ہیں نہ ہم ان کو کچھ کہتے ہیں۔'' ''تو جواب ملا،'' کہتے تو کچھ نہیں ہیں مگر تمہارے شور شرابے سے ان کی عبادت میں خلل پڑتا ہے۔'' یعنی ہمارے بڑوں نے ڈرایا نہیں تھا، احترام سکھایا تھا۔ یہی بات ایک دم میرے منہ سے نکلی جس میں ڈر نہیں تھا ایک احترام تھا۔

خیر یہ علیحدہ موضوع ہے۔ ہم کافی دیر تک الہ دین میں رہے۔ وہیں پر چائے اور کافی وغیرہ کے ہوٹل تھے کچھ میں کھانے کا انتظام بھی تھا مگر اس وقت ہمارا موڈ چائے پینے کا تھا۔ ہلکی سی خنکی اور صاف ستھری پر سکون فضا میں چائے پینے کا علیحدہ مزا ہے۔ جہاں ہم بیٹھے ہوئے تھے وہ جگہ خاصی اونچائی پر تھی اور سامنے بس اسٹاپ تھا۔ اچھی خوب صورت جگہ اور منظر تھا۔ ہماری ہمت پیدل جانے کی نہیں ہو رہی تھی۔ ''ایسا کرتے ہیں بس یا ٹرام سے چلتے ہیں۔ شمسؒ کے اسٹاپ پر اتر کر اذکان کی دکان سے مٹھائیاں خریدتے ہیں وہیں کہیں کھانا کھا لیتے ہیں۔'' عزیز نے پروگرام سیٹ کر کے مجھ سے صرف تصدیق چاہی تھی۔

ایک جگہ قونیہ پیزا کا بورڈ لگا دیکھا تو ہم اس جگہ رک گئے۔ قونیہ میں بھی استنبول اور انقرہ کی طرح اسٹریٹ ہوٹل بہت ہیں لیکن بہت صاف ستھرے اپنے شہر کی طرح خوب صورت بنے ہوئے۔ انسان یہاں بے دھڑک کھانا کھا سکتا ہے۔ یہ مختلف اسٹائل کا پیزا تھا۔ چپاتی کی طرح باریک روٹی پر بنا ہوا اور بے تحاشا مزے دار۔ عزیز کہنے لگا میرا تو ایک پیزے سے پیٹ ہی نہیں بھرے گا۔ دوپہر کو بھی کھانا نہیں کھایا تھا لیکن میرے لیے کافی تھا۔ یہ ہوتا بھی ون سرونگ پیزا اگر جب پیزا کھانا شروع کیا تو میرا تو آدھے پیزے میں ہی پیٹ بھر گیا اور عزیز کے لیے بھی کافی تھا۔

اس نے میرے آدھے پیزے پر بھی ہاتھ صاف کر لیا۔ اب چائے پینے کا دل نہیں کر رہا تھا۔ اس لیے میں نے تو سادہ پانی کی بوتل لے لی اور نمکین لسی کا پیک لیکن جب ہم اذکان خلیل کی دکان پر پہنچے تو وہ ہمیں دیکھتے ہی خوش ہوگیا جب ہم اپنی پسند کی مٹھائیاں لے چکے اور کاؤنٹر پر جا کر پے منٹ بھی کر دی تو اذکان خلیل ہمارے لیے ایک بڑا سا مٹھائی کا پیکٹ لے کر آ گیا۔ ''یہ میری طرف سے بچوں کے لیے ہے اگر انکار کیا تو میرا دل ٹوٹ جائے گا۔ یہ میری محبت ہے مجھے اپنے ملک جا کر بھی یاد رکھنا۔''

''اذکان تم تو ہمیں ویسے بھی یاد رہو گے۔'' میں نے اس سے کہا، ''اور ہم آج نہیں جا رہے ہیں کل جائیں گے۔''

''تو کل بھی ملنے آنا میں انتظار کروں گا۔'' وہ کہنے لگا، ''ابھی باہر جا کر میرا انتظار کرو میں آتا ہوں۔'' اس کی دکان پر کوئی گاہک آ گیا تھا۔ ہم اس کی دکان کے باہر آ کر بنچ پر بیٹھ گئے۔ وہ اپنے گاہک کو نمٹا کر ہمارے ساتھ والی بینچ پر آ کر بیٹھ گیا۔ اس کی دکان پر کام کرنے والا لڑکا دو کپ آئسکریم کے لے کر آ گیا۔

عزیز نے کہا ''آج ہم اس آئسکریم کی پے منٹ کریں گے۔'' وہ کہنے لگا ''تم میرے بھائی ہو اور تمہاری ماں میری ماں ہے۔ یہ میری محبت ہے اس لیے میں کچھ لے نہیں سکتا۔''

قونیہ کی شاپنگ تو صرف مٹھائی کی تھی اور کچھ ہلکا پھلکا سامان تھا۔ اس کی پیکنگ تو آسانی سے ہوگئی۔

عزیز نے رات کو کہہ دیا تھا کہ میں دیر تک سوؤں گا۔ آپ ڈائننگ ہال میں جا کر ناشتہ کر لیجیے گا۔ مجھے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ بہت تھکا ہوا ہے۔

صبح میری آنکھ تو جلدی کھل گئی تھی لیکن میرا دل ناشتہ کرنے کا نہیں کر رہا تھا۔ جب دس بجنے میں پندرہ منٹ تھے تو میں ڈائننگ ہال میں آئی۔ آج سب نئے چہرے تھے۔ پرانے لوگوں میں صرف وہ شخص تھا جو ٹی وی دیکھتے ہوئے ناشتہ کرتا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی وہ کام والا لڑکا آ گیا۔ حیان موجود نہیں تھا۔

اس نے میرے لیے چائے میز پر لا کر رکھی۔ بریڈ بھی موجود نہیں تھی۔ اس نے تازہ بریڈ سیک کر رکھی اور عزیز کا پوچھا۔

میں نے اسے بتایا کہ وہ سو رہا ہے۔ اس نے ایک بڑی پلیٹ ناشتے کی بنا کر رکھی اور ترکش زبان میں مجھے سمجھایا کہ ناشتے کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ میں کام سمیٹ رہا ہوں مگر عزیز کا ناشتہ میں کچن میں رکھ رہا ہوں۔ وہ جب بیدار ہو ناشتہ کر لے۔ چائے سماور میں سارا دن تیار رہتی ہے۔ ڈائننگ ہال بھی خالی ہو چکا تھا۔ میں بھی کمرے میں آ گئی۔ عزیز ابھی تک سو رہا تھا۔ میری بھی تھوڑی دیر بعد آنکھ لگ گئی۔ اب جو آنکھ کھلی تو دوپہر کے دو بجے تھے۔ عزیز بھی اٹھ چکا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ ناشتہ کچن میں رکھا ہوا ہے۔

وہ تو خوش ہوگیا میں تو سمجھ رہا تھا کہ باہر جا کر ناشتہ کرنا پڑے گا۔ عزیز کے جانے کے بعد میں پھر سوگئی۔ میری جب آنکھ کھلی جب عزیز ناشتہ کر کے آ چکا تھا۔ اور میرے اٹھنے کا انتظار کر رہا تھا۔

ہم ڈائننگ ہال آئے ایک ایک کپ چائے پی اور فریش ہو گئے۔ ریسپشن پر حیان موجود تھا۔ آج ہمارا دن شروع ہو چکا تھا اور ایڈوانس پے منٹ کی جاتی تھی۔

عزیز نے حیان کو ایک دن کے حساب سے پے منٹ کی۔ اس نے **60** فی صد لے کر ہمیں **40** فی صد واپس کیے جو اچھی خاصی رقم بنتی تھی۔ ''یہ کیا؟'' عزیز نے پوچھا تو ادھر اس کے باپ نے جواب دیا جو سامنے والے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے، ''ہم یہاں آ کر بکنگ کروانے پر **10** فی صد ڈسکاؤنٹ دیتے ہیں مگر آن لائن بکنگ پر ڈسکاؤنٹ نہیں ہوتا۔ یہ تمہارے لیے چار راتوں کا ڈسکاؤنٹ ہے اور شام کو ارحان آئے تو اسے ضرور بتا دینا یہ ڈسکاؤنٹ اس کی طرف سے ہے۔''

ہم نے دونوں کا شکریہ ادا کیا اور باہر آ گئے۔ عزیز حیران ہو رہا تھا۔ قدم قدم پر قونیہ بتا رہا تھا کہ میں رومیؒ کا شہر ہوں اور اس شہر کے رہنے والے محبت نچھاور کرنے والے ہیں۔ رومیؒ کی تعلیمات کا اس شہر والوں پر بہت اثر ہے۔

اب اصل مرحلہ یہ تھا کہ ہمارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو ہم ان پیارے مہمان نواز لوگوں کو دے سکتے۔ اگر ہم قونیہ سے کچھ خرید کر دیتے تو اچھی بات نہیں لگتی۔ میرے پاس ایک ڈائری تھی جس میں پاکستان کی علاقائی ثقافت کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ وہ مجھے چلتے وقت میرے بیٹے احد نے دی تھی کہ آپ اس ڈائری میں پوائنٹ لکھے گا۔ میں نے عزیز سے کہا کہ تم یہ ارحان کو تحفے میں دے دینا۔ میں نے ابھی تک اسے استعمال نہیں کیا تھا۔ روزانہ سوچتی تھی اس پر کچھ لکھوں مگر جب اسے کھول کر دیکھتی تو اتنی خوب صورت ڈائری پر کچھ لکھنے کا دل ہی نہیں کرتا تھا۔

شاید یہ ارحان کے لیے ہی تھی۔

''مگر اماں! مجھے اذکان کو بھی کچھ دینا ہے۔ آپ دیکھیں وہ ہم سے کتنی محبت سے پیش آتا ہے۔ اتنی ساری مٹھائی تحفے میں دی۔ روزانہ آئسکریم کھلاتا ہے۔''

میں نے کہا ''بیٹا محبتوں میں حساب کتاب نہیں ہوتا۔ یہ بانٹنے سے بڑھتی ہیں۔''

''تم ایسا کرو تم تو کئی بنیانیں لے کر آئے ہو جو استعمال نہیں کی ہیں ان میں سے ایک دے دو۔''

''ایک ہی ہے وہ میں نے نادر کے لیے رکھی ہوئی ہے۔'' اس نے جواب دیا۔

میرے پاس ایک کی چین تھی جو میں نے لوک ورثے سے خریدی تھی۔ لکڑی کی کٹائی پر بڑی باریکی سے لوک ڈانسر اپنے ڈھول کے ساتھ ناچ رہا تھا۔ آتے وقت میں نے اپنی چابیاں ڈال لی تھیں ''یہ تو بہت اچھا ہوگیا۔'' عزیز خوش ہوگیا۔

میں جب بھی کہیں جاتی ہوں تو ایسی چھوٹی چھوٹی چیزیں خرید لیتی ہوں۔ عزیز کہنے لگا، ''ایسا کرتے ہیں رومیؒ چلتے ہیں۔ وہاں سے رقص درویش کی کافی کی چین خرید لیتے ہیں۔ میں اپنے دوستوں کو گفٹ کروں گا۔'' میں نے کہا، ''عزیز اب خیال رکھنا اب بھی ہم کہیں جائیں گے تو اپنے ملک کے کلچر کے چھوٹے چھوٹے گفٹ ضرور ساتھ لے کر جائیں گے۔'' وہ کہنے لگا، ''ہمارے بہن بھائی تو اتنے چھوٹے چھوٹے تحفوں سے خوش ہونے سے رہے۔ اتنی بڑی بڑی لسٹیں صبح شام آ رہی ہیں اور ان کے بچے ان سے بھی آگے ہیں۔''

''یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ فرمائشیں آ رہی ہیں اور اللہ کا شکر ہے کہ ہم کسی کو کچھ دینے کے قابل ہیں۔''

اس وقت ہم رومیؒ کے ارادے سے نکلے تھے۔ میں نے عزیز سے کہا، ''ہم اس طرف جا رہے ہیں پہلے **Mavlna** جائیں گے، پھر شاپنگ کریں گے۔ چوں کہ داخلی دروازہ کافی فاصلے پر تھا۔ اس لیے ہمیں بس یا ٹرام پر جانا پڑا تھا۔

آج **Mavlna** پر کل کی طرح رش نہ تھا۔ یہ سلجوق حکم راں کا گلاب باغ تھا جو انہوں نے مولانا کے والد کی تدفین کے لیے تحفہ کیا تھا۔ یہاں آ کر یہ احساس نہیں ہوتا کہ ہم قبرستان میں آئے ہیں۔ قبروں کے اوپر گلاب کھلے ہیں۔ چاروں طرف گلاب کی کیاریاں ہیں اور ایک عجیب بات ہے کہ چار قبریں ایک جگہ بنی ہیں تو دو ایک جگہ ہیں اور ذرا فاصلے پر کچھ قبریں ہیں مگر گلاب کے پودوں اور پھولوں کے درمیان بنی ہیں۔ یہ باغ جہاں اب مولانا کا مرقد اور مولانا میوزیم بھی ہے کم از کم دس ایکڑ پر تو پھیلا ہوا ہوگا۔

ہم نے پہلے تو فاتحہ پڑھی، پھر رش کم ہونے کے بعد تمام تبرکات کو تفصیل سے دیکھا اور اس مدرسہ کا بھی وزٹ کیا جو پہلے مدرسہ تھا، اب میوزیم بنا دیا گیا ہے۔ وہاں سے واپسی پر عزیز نے اپنی پسند کی شاپنگ کی جہاں سے ہم گزر رہے تھے ادھر جو شاپنگ مال تھا وہاں سونے اور گھڑیوں کی بہت دکانیں تھیں۔ سونا وہاں اپنے ملک سے بہت مہنگا تھا۔ گھڑیاں بھی بہت قیمتی اور ہر برانڈ کی تھیں لیکن بہت مہنگی تھیں، ہم تو صرف دیکھ سکتے تھے۔ گھومتے پھرتے تو احساس ہی نہیں ہوا کہ کیا وقت ہوا ہے۔ مغرب کا وقت ہونے والا تھا۔ عزیز کا دل عزیزہ مسجد دیکھنے کا چاہ رہا تھا۔

ہم پیدل چلتے ہوئے عزیزہ آ گئے۔ اس مسجد میں آگ لگ گئی تھی۔ اسے دوبارہ اسی طرز پر تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ ایک بہت خوب صورت مسجد ہے۔ جس وقت ہم وہاں پہنچے مغرب کی اذان ہو چکی تھی۔ لوگ جوق در جوق مسجد کی سمت آ رہے تھے۔ اس میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ عزیز نے تو مجھے سامان پاسپورٹ کا بیگ پکڑایا اور خود مسجد میں نماز پڑھنے چلا گیا اور میں ادھر برآمدے میں بنے خوب صورت سفید پتھر کی بنی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔

سامنے عزیزہ کا بازار تھا۔ جس میں سے دکان دار اپنی دکانیں چھوڑ کر نماز پڑھنے آ گئے تھے اور ساری دکانیں خالی تھیں۔ انہوں نے شٹر وغیرہ نہیں گرائے تھے۔ مسجد کے برآمدے میں خاصا شور شرابا تھا کیوں کہ چھوٹے بچوں کی مائیں ان کے بچے اور پرام والے بچے بھی موجود تھے اور جہاں اتنے بچے ہوں وہاں خاموشی نہیں ہوسکتی، بے شک نماز کا ہی وقت کیوں نہ ہو جو لوگ نماز سے فارغ ہو کر آتے وہ سنبھال لیتے اور خواتین نماز کے لیے چلی جاتیں مگر شور شرابے میں کمی نہیں آ رہی تھی۔ بچوں نے اس جگہ کو پلے گراؤنڈ سمجھ رکھا تھا، مگر یہ شور شرابا اچھا لگ رہا تھا۔

عزیز نماز ختم کر کے آ گیا تو ہم اذکان کی دکان پر آ گئے۔ فاصلہ زیادہ نہیں تھا مگر اذکان موجود نہیں تھا۔ عزیز نے کہا، ''اماں! ہم کھانا کھا لیتے ہیں۔ ہوٹل چل کر پیکنگ بھی کرنی ہے۔'' ہم نے وہیں کھانا کھایا اور ہوٹل واپس آ گئے۔ عزیز نے کہا کہ میں پیکنگ فائنل کر کے ایک بار پھر اذکان کی شاپ پر جا کر دیکھ لوں گا یقیناً وہ آ چکا ہوگا۔

اسی وقت ریسپشن سے فون آ گیا کہ آپ کے مہمان آئے ہوئے ہیں۔ ہم نے ان کو ڈائننگ ہال میں بٹھا دیا ہے۔ ہم ڈائننگ ہال میں آئے تو اذکان ہمارا انتظار کر رہا تھا۔

''مجھے معلوم ہوا کہ تم ملنے آئے تھے تو میں نے سوچا کہ میں خود مل لیتا ہوں، تمہیں برا تو نہیں لگا اگر ہماری ملاقات نہ ہوتی تو بہت افسوس ہوتا۔''

عزیز نے کہا، ''یہ تم نے اچھا کیا، اگر تم سے ملاقات نہ ہوتی ہمیں بھی افسوس ہوتا۔'' عزیز نے اسے کی چین دی وہ اسے لے کر بہت خوش ہوا۔ وہ دکان چھوڑ کر آیا تھا۔ اس لیے خدا حافظ کہہ کر چلا گیا، مگر قونیہ والوں کی محبت میں بادمہ گیا۔

جب ہم ہوٹل آئے تھے تو ارحان بھی موجود نہیں تھا۔ ہم کیوں کہ بہت دیر سے سو کر اٹھے تھے اس لیے نیند بھی نہیں آ رہی تھی۔ پیکنگ بھی ہو چکی تھی۔ ہم نے گھر بات کر لی اور انہیں بتا دیا کہ صبح قونیہ سے روانگی ہے۔ اسی وقت نادر کا میسج آ گیا کہ میں نے کمرا ٹھیک کروا دیا ہے۔ انشاءاللہ کل ملاقات ہوگی اور پروفیسر یوسف کا میسج آیا تھا وہ تم کو بھی کسی وقت میسج کریں گے۔ عایلا نے تم لوگوں کے لیے نیک خواہشات کا پیغام بھیجا ہے۔

دوسرا میسج پروفیسر صاحب کا تھا صرف سلام دعا اور ہمارے لیے عایلا اور ان کی طرف سے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا تھا۔

نہ جانے کیا بات تھی کہ وقت گزر ہی نہیں رہا تھا۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ چند دنوں میں قونیہ والوں نے بہت محبت اور اپنائیت دی تھی۔ بے شک ہم بہت جگہ نہیں گئے تھے مگر قونیہ سے جانے کا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ اسی وقت ڈائننگ ہال سے ارحان کا فون آ گیا، ''میں تمہارے لیے اسپیشل کباب لے کر آیا ہوں۔ جلدی سے ڈائننگ ہال میں آ جاؤ اور اپنی ماں کو بھی لے آنا اکیلے مت آنا، میں انتظار کر رہا ہوں۔''

حالاں کہ ہم کھانا کھا چکے تھے مگر ارحان کے دعوت دینے کا طریقہ ایسا تھا کہ انکار کی گنجائش کہاں تھی۔

آج کھانے پر صرف ارحان اور ہم تھے۔ کچن میں کام کرنے والا کھانا لگا رہا تھا اور کام والا لڑکا بھی موجود نہیں تھا۔ کھانے میں کباب تھے اور کلچے جیسے روٹی تھی اور جس طرح ہمارے ہاں کشمش بادام اور بکرے کی بوٹی کا پلاؤ ہوتا ہے کچھ اس طرح کا بنا ہوا پلاؤ تھا جو بے حد مزے دار تھا۔ کباب تو اس قدر لذیذ تھے کہ ابھی تک منہ میں اس کا ذائقہ موجود ہے۔ پلاؤ بھی بے حد مزے دار تھا۔ عزیز نے تو کھانے سے خوب انصاف کیا اور میں نے اپنا پیٹ سمجھ کر کھایا، کیوں کہ پہلے ہی ہم کافی کھا کر آ رہے تھے۔ کھانے کے بعد چائے پی کر کافی حد تک کھانا ہضم ہو گیا تھا۔ کمرے میں تو وقت کاٹے نہیں کٹ رہا تھا مگر یہاں تو وقت کے پر لگ گئے تھے۔ گیارہ بج رہے تھے۔ ہم نے ارحان سے اجازت چاہی۔ عزیز نے اسے ڈائری دی تو اس نے عزیز کو گلے لگا لیا۔

''میرے بھائی تم مجھے میرا پسندیدہ تحفہ دیا ہے۔'' اس نے ورق گردانی کرتے ہوئے کہا۔ کتنی خوب صورت ڈائری ہے۔ عزیز نے کہا، ''ہم پاکستان سے کچھ لے کر نہیں آئے تھے مگر یہاں سے قونیہ والوں کی محبت لے کر جا رہے ہیں۔ تم نے اتنا بڑا ڈسکاؤنٹ دیا ہے۔ ایک دوسرے ملک میں اس ملک کی کرنسی کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔''

''اب جب تم لوگ دوبارہ قونیہ آؤ گے تو اس سے بڑا ڈسکاؤنٹ ملے گا۔'' اس نے محبت سے عزیز کی پیٹھ تھپکی۔

''الوداع دوست میرے بھائی رابطہ رکھنا۔'' ہم اس کی محبت سمیٹ کر اپنے کمرے میں آ گئے۔ فاسٹ ٹرین کے روانگی کی ٹائمنگ ہر اسٹیشن پر ایک ہیں یعنی ساڑھے بارہ بجے اور شام ساڑھے تین بجے۔ ہم کو ساڑھے بارہ بجے کی ٹرین لینی تھی۔ اس لیے جتنی جلدی ہوا ہوٹل چھوڑ دیا مگر بس نے دس منٹ بعد اسٹیشن پر اتار دیا۔

یہ اسٹیشن انقرہ اور استنبول جیسا بڑا نہیں تھا۔ داخل ہوتے ہی بیگ کو چیکنگ سے گزار دیا گیا۔ سامنے ہی انتظار گاہ تھی اور وہیں کاؤنٹر بنا ہوا تھا۔ پلیٹ فارم پر ٹرین کھڑی ہوئی تھی۔ ہم ذرا جلدی آ گئے تھے اس لیے کاؤنٹر کھلنے کا انتظار کرنا پڑا۔ انتظار گاہ میں کافی لوگ تھے، مگر ٹکٹ کاؤنٹر کافی تھے اس لیے ٹکٹ آسانی سے مل گئے۔ ہم نے اکانومی کلاس کے ٹکٹ لیے تھے جو کافی سستے تھے۔ قونیہ سے جب ٹرین چلی تو ہم نے کافی دیر تک ایک دوسرے سے کوئی بات نہیں کی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسا کوئی اپنے وطن سے دور جا رہا ہو۔ دل بہت اداس ہو رہا تھا۔ کھڑکی سے قونیہ کے منظر غائب ہو رہے تھے اور ہم ان کو ایک فلم کی طرح دیکھ رہے تھے۔ ہرے بھرے گلابوں سے بھرے باغات، سرسبز میدان اور سورج مکھی کے کھیت آہستہ آہستہ نظروں سے اوجھل ہو رہے تھے۔ ہم تو جب چونکے جب ایک ٹنل سے گزرے۔ یہ ٹنل زیادہ بڑی نہ تھی۔ اس کا مطلب تھا ہم قونیہ کو پیچھے چھوڑ آئے تھے۔ سامنے اسکرین پر کسی شہر کا نام چمک رہا تھا۔ یہ کوئی اسٹیشن تھا جہاں گاڑی رکتی تھی۔ ہمارے ساتھ دو سیٹیں خالی تھیں۔ یہاں ایک جوڑا آ کر بیٹھا تھا۔ دونوں نے ہم کو مسکرا کر دیکھا۔

ٹرین چلتے ہی اس نے ہم کو سلام کیا۔ نام بتایا اور اپنا موبائل کھول کر اس کو ہمارے سامنے کر دیا تھا۔ ''میرا تعلق چین سے ہے اور یہ میری بیوی ہے، یہ ازبک ہے، لیکن میں چار سال سے ازبکستان میں ہی رہتا ہوں، میں انجینئر ہوں کیا آپ لوگ پاکستانی ہیں؟'' عزیز نے اس کے موبائل میں لکھ دیا۔ جی ہم پاکستانی ہیں وہ تو خوش ہو گیا اس نے اپنی بیوی سے کچھ کہا۔

پھر اپنے موبائل پر لکھا، ''میں بہت عرصہ پاکستان میں کام کر چکا ہوں۔ پھر میرا دو سال کا کنٹریکٹ ختم ہوگیا تو میں ازبکستان آ گیا، یہاں میں نے شادی کر لی۔ میں مسلمان ہوں اور میری بیوی بھی مسلمان ہے۔ ہم استنبول جا رہے ہیں حضرت ایوب انصاریؓ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں۔ کیا تم لوگ بھی اسی لیے جا رہے ہو؟''

عزیز نے بتایا کہ ہم ان کی زیارت کر چکے ہیں اگر موقع ملا تو دوبارہ جائیں گے۔ کچھ شاپنگ کرنی ہے پھر اتوار کو واپسی ہوگی۔ اس کی بیوی نے اپنے موبائل پر اپنے بچوں کی تصویریں کھول کر دکھا دیں جو اپنی نانی کے پاس چھوڑ کر آئے تھے۔ پھر اس نے بچوں کو ویڈیو کال کی پھر ویڈیو پر بھی اپنے بچے دکھائے۔

ماں باپ اپنے بچوں سے بات کرنے میں مصروف ہو گئے۔ ہماری اداسی بھی ان سے بات چیت کر کے کچھ کم ہوگئی تھی۔ قونیہ اور استنبول کے راستے میں کئی ایک سرنگیں آتی ہیں بعض سرنگیں تو اتنی لمبی تھیں کہ کافی دیر فاسٹ ٹرین **150** میل کی رفتار سے اس سرنگ میں چلتی رہی لیکن وہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ جب بھی ایک سرنگ ختم ہوتی تو اندازہ ہوتا کہ تمام علاقہ مائننگ کا علاقہ ہے جہاں سے ٹرین گزر رہی تھی وہاں جو چھوٹے بڑے شہر یا گاؤں نظر آئے۔ وہ بہت خوب صورتی اور ترتیب سے بنے ہوئے تھے اور نظروں کو بہت اچھے لگ رہے تھے۔ یہ راستہ استنبول سے انقرہ کے راستے سے یکسر مختلف تھا مگر جوں جوں استنبول قریب آ رہا تھا تو ہماری ٹرین سمندر کے قریب ہوتی جا رہی تھی۔ میں نے اور عزیز نے ایک جیسے منظر سے اکتا کر ایک نیند لے لی تھی۔

اب جو منظر بدلنے لگے تو پھر ہم کھڑکی سے باہر کے منظر دیکھنے لگے۔ یہ استنبول سے پہلے کوئی انڈسٹریل شہر تھا جہاں کچھ دیر کو ٹرین رکی تھی۔ کچھ لوگ یہاں اترے بھی تھے۔ ٹرین نے پھر رفتار پکڑی تو پھر **Sogutlucesme** کے اسٹیشن پر جا کر رکی۔ یہاں سے ہم نے انقرہ کے لیے فاسٹ ٹرین لی تھی۔ اس لیے اندازہ ہوگیا تھا کہ اب میٹرو کہاں سے ملے گی۔ جو ایک سرائے تک جائے گی۔

نادر نے ہم کو راستہ سمجھا دیا تھا اور لوکیشن بھی بھیج دی تھی۔ یہ ہوٹل یک سرائے کا مشہور ہوٹل تھا۔ کافی بڑا اور خوب صورت بنا ہوا تھا۔ ہم اب تک جتنے ہوٹل میں ٹھہرے تھے ان سب سے شان دار تھا۔ نادر ہم کو ریسپشن پر مل گیا۔ یہ کئی منزلہ ہوٹل تھا مگر آسانی یہ تھی کہ لفٹ موجود تھی۔ ہوٹل کا ریسپشن ایریا بھی بہت بڑا تھا۔ عزیز انٹری وغیرہ کروا رہا تھا اور میں ادھر صوفوں پر بیٹھ گئی۔ ایک لڑکے نے میرے سامنے چائے لا کر رکھ دی اور ساتھ ایک پانی کی بوتل بھی۔

جتنی دیر میں عزیز واپس آیا میں اپنی چائے ختم کر چکی تھی۔ ہم اس چائے والے لڑکے کے ساتھ ہی اوپر کمرے میں آ گئے۔ یہ دوسری منزل کا کمرا تھا مگر بہت ہوادار اور کھلا ہوا تھا۔ ایک ڈبل اور ایک سنگل بیڈ، ٹی وی اور فرج ہر طرح کی سہولت موجود تھی ابھی ہماری ہمت کھانا کھانے کے لیے جانے کی نہیں تھی۔

پھر جو ہم سوئے تو رات آٹھ بجے آنکھ کھلی۔ تیار ہو کر آئے تو معلوم ہوا ابھی تو استنبول میں زندگی پوری طرح بیدار ہے۔ اپنے شہر کراچی کی طرح جہاں زندگی رات کو بھی جاگ رہی ہوتی ہے اور یہ تو ایک سرائے تھا۔ استنبول کا مصروف ترین علاقہ اب ہم یہاں اپنے پڑاؤ کا اختتام کرتے ہیں۔

وطن سرینگر

جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ کی شفافیت پر اعتراض۔ کیوں؟

جموں وکشمیر میں جمہوری طرز حکومت کے قیام کے بعد سرکاری محکموں میں افرادی قوت کی بھرتی کا عمل کئی مراحل سے گزر کر اسی کی دہائی کے اوائل میں ایک بورڈ کو سونپا گیا۔اس بورڑ کو جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کا نام دیا گیا اور وقت وقت کی حکومتوں نے ہاتھوں میں چراغ لیکر اس بورڑ کے لیے ایماندار، محنتی اور قابل ممبران اور چیر مین ڈھونڈ ڈھونڈ کر مقرر کیے محسوس یہ کیا گیا کہ سالہا سال تک بورڑ کے سلیکشن عمل کی شفافیت پر نا کے برابر اعتراضات سامنے آئے جبکہ سن **1975** تک ایسا بھی دیکھنے اور سننے کو ملتا تھا کہ منسٹر اور اعلیٰ عہدیدار سگریٹ اور ماچس کی ڈبیوں پر سرکاری نوکریوں کے احکامات تحریر فرمایا کرتے تھے یا پھر ہر محکمہ اپنے طور درخواستیں طلب کر کے بھرتیاں کیا کرتے تھے۔سروسز سلیکشن بورڈ کے قیام کے بعد محکمہ جات خالی اسامیوں کی فہرست بورڑ کو سونپ کر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔منتخب حکومتوں کے اقتدار کے دوران بھرتی عمل میں کہیں کہیں اقربا پروری اور بے ضابطگیوں کے الزامات تو لگتے ہی رہے مگر زیادہ تر معاملات میں امیدوار مطمئن ہی نظر آئے۔جموں وکشمیر کے سیاسی پلیٹ فارم نے بار ہا گورنر راج دیکھا اور اس دوران سروسز سلیکشن بورڈ کی کارکردگی پر کبھی بھی کوئی انگلی نہیں اٹھی کیونکہ کسی بھی بھرتی عمل کے دوران بر سرِ اقتدار یا حزب اختلاف سیاسی جماعتوں کی ایما پر امیدواروں کی تقرری میں کسی طرح کی دخل اندازی کی کوئی گنجائش ممکن ہی نہیں تھی۔اب کی بار جموں وکشمیر انتظامی طور مرکز کے زیرِ انتظام علاقہ یعنی یونین ٹریٹری کہلایا جاتا ہے اس لیے یہ بات یقینی طور کہی جا سکتی ہے کہ حکومتی ایوانوں میں سیاست دانوں کی غیر موجودگی میں سروسز سلیکشن بورڈ کے معاملات میں انکی طرف سے کسی بھی طرح کی بیجا مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں مگر ذہن میں ایک سوال ضرور جنم لیتا ہے کہ محکمہ پولیس میں سب انسپکٹروں کی بھرتی عمل میں اس بار ایک غیر روایتی طریقے کو کیوں اپنایا گیا۔پولیس محکمے میں کسی بھی عہدے کیلئے بھرتی عمل میں جو قابلِ فہم اور قابلِ قبول طریقہء عمل اس حالیہ بھرتی تک رائج تھا اس کے مطابق سب سے پہلے امیدوار کی جسمانی ساخت اور قابلیت کی جانچ پڑتال کی جاتی تھی یعنی امیدوار کا قد، پھلائے اور بن پھلائے چھاتی، ہای جمپ، لانگ جمپ اور جسم کے دوسرے حصوں کی تفصیلی جانچ جس میں اسکی قوت سماعت، قوت بصارت اور یہاں تک کہ مردانگی کو بھی جانچا جاتا تھا اور اسکے بعد ان تمام مراحل سے گزر کر جسمانی طور ہر لحاظ سے موزون امیدوار کو تحریری امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوا کرتی تھی مگر اس بار بھرتی عمل کو الٹا کر دیا گیا اور جب منتخب امیدواروں کی فہرست مشتہر کی گئی تو فہرست میں ایسے افراد بھی پائے گئے جو جانکار حلقوں کے مطابق کسی بھی لحاظ سے اس عہدے کے لیے موزوں نہیں ہیں اب جبکہ ہزاروں امیدواروں نے سروسز سلیکشن بورڈ کی اس بھرتی سے متعلق شفافیت پر اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے اور لیفٹینٹ گورنر صاحب نے بھی سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے دوسرے ذرائعوں میں چھپے خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کے زریعے انکوائری کا اعلان کیا ہے تو امید کی جا سکتی ہے کہ اس بھرتی عمل میں شفافیت لانے کے لیے تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں گے تا کہ ہر امیدوار اچھی طرح سے مطمئن ہو جائے۔سچ بات تو یہ ہے کہ سب انسپکٹروں کی حالیہ بھرتی کے بارے میں اس غیر روایتی طریقے کو اپنانے کی وجہ عوام کے اذہان میں پہلے ہی دن سے خدشات نے جنم لیا تھا لیکن لیفٹینینٹ گورنر صاحب کی بر وقت یقین دہانی سے مایوس امیدواروں نے اطمینان کی سانس لی ہے۔

جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی وباء لمحہ فکریہ

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سزا کی شرح کم کیوں......؟

تحریر۔۔۔۔۔ الطاف حسین جنجوعہ

پچھلے چند سالوں سے جموں وکشمیر میں منشیات کی وباء تیزی کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔وادی کشمیر ہو یا پھر خطہ پیر پنجال، چناب یا جموں کے میدانی علاقہ جات آئے روز منشیات سمگلنگ اور اس سے شکار ہونے والی نوجوانوں کے متعلق جو خبریں موصول ہورہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ہر خطہ یا ضلع اس معاملہ میں ایکدوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ میں ہے۔یہ وباء ایسی ہے جس کا راست اثر مجموعی طور ریاست پر پڑ رہا ہے۔کسی بھی ملک وقوم کا سرمایہ اُس کے نوجوان ہیں، جب نوجوان ہی منشیات کا شکار ہوجائیں گے تو پھر اُس قوم کا مستقبل کیا ہوگا، کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ملی ٹینسی کے بعد جموں وکشمیر میں نشہ کی وباء سب سے بڑا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے، اس میں سرحد پار نارکو ٹیرارزم اس سے بھی سنگین مسئلہ ہے۔اگر چہ حکومتی سطح پر اس وباء کے خاتمہ کے لئے کئی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔کئی غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں بھی انسدادِ منشیات کے نام موجود ہیں مگر 'مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا دی' کے مترادف اِس صورتحال میں بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔

ایک منظم ومنصوبہ بند طریقہ سے ڈرگ مافیا منشیات کی زیادہ سے زیادہ کھپت کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہا ہے تا کہ ڈیمانڈ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔نشہ کے کاروبار یا اس کے استعمال کے عادی ہونے والے نوجوانوں کا اگر آپ جائزہ لیں تو اِس میں زیادہ اچھے گھرانے کے بچے آرہے ہیں، جن کے والدین یا تو ملازم پیشہ ہیں، ٹھیکیدار ہیں یا کوئی اور اچھا کاروبار کر رہے ہیں۔خاص کر اکلوتی اولاد 'وارث جائیداد' جس کو بڑے نازنخروں سے پالا گیا وہ آج نشہ میں مبتلا ہوکر اپنے آپ کو بھی بھول چکا ہے۔گھروں کے گھر اور خاندانوں کے خاندان تباہ ہورہے ہیں۔منشیات کئی دیگر سماجی مسائل کو بھی جنم دے رہی ہے۔والدین آج اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی ڈرتے ہیں، جن کے بچے اِس وباء میں مبتلا ہیں وہ یہ دُعائیں کر رہے ہیں کہ بچہ کچھ بھی نہ کرے، پڑھے بھی نہ مگر اس وباء سے باہر نکل آئے۔

کچھ والدین اس قدر تنگ آچکے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی موت کی دُعا کرتے ہیں۔نوجوان جو کہ خاندان، کنبہ، سماج اور اِس ملک کا مستقبل ہیں وہ تباہ وبرباد ہورہے ہیں۔معاشرے کے اندر کچھ لوگ ڈرگز کا کاروبار کرنے کی وجہ سے اچانک چند دنوں میں امیر ہورہے ہیں اس وجہ سے بہت سے لوگ ترقی کے اِس 'شارٹ کٹ' راستے پر چلنے کی طرف زیادہ مائل ہورہے ہیں، وہ راستہ جس پر آپ کا ہر قدم کسی کے گھر کے چراغ کو بجھانے کا سبب بن رہا ہے۔

منشیات کی کئی وجوہات ہیں اور اس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو اپنے آپ میں ایک طویل موضوع ہے۔مثلاً دین سے دوری، والدین کی طرف سے اولاد کی روزمرہ سرگرمیوں پر قریبی نگاہ نہ رکھنا، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوتاہی ل، ڈرگس کے سپلائی چین کو توڑنے کیلئے مخلصانہ کوششیں نہ کرنا، گرفتار ہونے والے منشیات اسمگلروں کیخلاف عدالت میں جرم ثابت نہ ہونا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

اب صورتحال یہ بن چکی ہے کہ اس کے لئے کسی ایک شخص یا چند اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی مشکل ہے۔اسی طرح اس پر قابو پانے کے لئے بھی چند لوگوں یا اداروں پر ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی۔یہ مجموعی طور ہم سب کا مسئلہ بن چکا ہے جس کے خاتمہ کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششیں درکار ہیں۔

وجوہات کئی ہونے کی وجہ سے اِس کا حل بھی الگ الگ ہے جس میں سب سے بہتر حل 'علاج کی بجائے احتیاط' ہے۔یعنی کہ منشیات سے خود کو دور رکھیں، اس کا استعمال نہ کریں۔اگر ڈیمانڈ نہیں ہوگی تو سپلائی خود بخود رُک جائے گی۔اگر ڈیمانڈ بھی ہے تو سپلائی بھی ہورہی ہے تو پھر مسائل پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔پھر استعمال کرنے والوں کو نشہ چھڑانا اور سپلائی کرنے والوں کو گرفتار کر کے اُن کیخلاف کارروائی کرنا دو اہم مراحل ہیں۔مجموعی طور ہم دیکھیں تو اس وباء کے خاتمہ میں تین بڑے اسٹیک ہولڈرز آتے ہیں جن میں والدین، معاشرہ ور پھر قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ داریاں ہیں اور انہیں کو نبھانے میں ہونے والی کوتائیاں صورتحال کو سنگین بناتی جارہی ہیں۔

جہاں تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بات ہے تو منشیات فروشوں پر نکیل کسنے کے لئے باقاعدہ 'نارکوٹیک ڈرگس اینڈ سائیکوٹرا پک سبسٹانس ایکٹ **1985**' ہے جس کو عام طور پر 'این ڈی پی ایس' ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔قانون سخت سے سخت موجود ہے جس میں لیجسلیچرز نے کوئی کمی نہیں چھوڑی، مگر اس میں بتائے گئے طریقہ کار کو نافذ نہ کرنا وجہ ہے۔اس کے تحت ملزمین کے لئے سخت سے سخت سزا کی گنجائش موجود ہے لیکن سزا تب ہوگی جب جرم ثابت ہوگا۔این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں وکشمیر کے اندر ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں مقدمات درج ہوتے ہیں اور ہزاروں افراد کی گرفتاریاں بھی ہوتی ہیں مگر سزا پانے والوں یعنی **Conviction** شرح بمشکل **1** یا **2** فیصد ہے۔یہ پورا ایکٹ ٹیکنیکل ہے اور اس میں پروسیجر ایسا رکھا گیا ہے کہ کوئی بے گناہ گرفتار نہ ہوجائے اور جو اصل گنہگار ہے وہ بچ نہ سکے لیکن این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ہونے والے مقدمات کی تحقیقات کے دوران اتنی ٹیکنیکل خامیاں چھوڑی جاتی ہیں کہ منشیات فروش/ملزم بری ہوجاتا ہے۔عدالت میں بغیر کسی شک وشبہ جرم ثابت ہوگا تبھی سزا ہوگی۔اگر ذرا بھر بھی شک کی گنجائش باقی رہی تو پھر اس کا فائیدہ ملزم کو ملے گا۔

آپ اپنے آس پاس مشاہدہ کریں بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو منشیات اسمگلنگ کی وجہ سے گرفتار ہوئے مگر بہت جلد رہا ہوجاتے ہیں، کوئی زیادہ سے زیادہ بھی جیل میں رہے تو بمشکل دو تین سال، پھر باہر آجاتا ہے۔یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات انڈر ٹرائل ہیں، باوجود اس کے وہ پھر کام کر رہے ہیں۔اگر تحقیقات صحیح ہوتی، عدالت میں جرم ثابت ہوجاتا، قرار واقعی سزا ملتی تو منشیات کا دھندا کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوتی وہ ایسا کرنے سے پہلے کئی بار سوچتے، مگر اُن کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی ہے کہ اگر پکڑے بھی گئے تو کچھ عرصہ بعد ضمانت مل جائے گی اور بری ہونے کے زیادہ سے زیادہ امکانات موجود ہیں۔

ملزم کی گرفتاری سے لیکر چالان پیش کرنے تک دوران تحقیقات کئی ایسی خامیاں رہتی ہیں جو منشیات کی بڑھتی وباء کے لئے ایک بہت بڑی وجہ ہے۔زیادہ تر این ڈی پی ایس مقدمات میں **RecoveryChance** بتائی جاتی ہے یعنی کہ نا کہ لگایا تھا اچانک شک کی بنیاد پر ملزم کو پکڑا، دوران تحقیقات اُس سے منشیات برآمد ہوئی وغیرہ وغیرہ۔مگر بیشتر معاملات میں ایسا ہے کہ پولیس کو پہلے سے اطلاع ہوتی ہے پھر بھی جان بوجھ کر چانس ریکوری ظاہر کی جاتی ہے۔پہلے سے اطلاع ہونے اور اچانک ضبطی وگرفتاری میں بہت فرق ہے اور دونوں صورتوں میں تحقیقات کا طریقہ کار بھی الگ الگ ہے۔اگر پہلے سے اطلاع ہے کہ منشیات فروش کس جگہ ہے اور کہاں جارہا ہے تو پھر پولیس کو پہلے ایف آئی آر درج کر کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ساتھ لیکر ضبطی وگرفتاری عمل میں لانی ہوتی ہے جبکہ چانس ریکوری میں بر موقع ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اکثر وبیشتر مقدمات میں ایسا ہوتا ہے کہ جتنی مقدار میں منشیات ضبط ہوتی ہے اُتنی فردِ ضبطی میں دکھائی نہیں ہوتی۔ضبط شدہ منشیات مقدار اگر تجارتی نوعیت (کمرشل) ہے تو اُس میں ضمانت کے امکانات بہت کم ہیں۔چھوٹی یا درمیانہ درجہ کی مقدار میں ضمانت مل جاتی ہے، اس لئے مبینہ طور پہلی بڑی خامی ضبط شدہ منشیات کی مقدار پوری فردِ ضبطی میں ظاہر نہ کرنا ہے۔اس کے علاوہ فردات ضبطی، رضامندی، برآمدگی، گرفتاری، جامع تلاشی وغیرہ کو بر موقع مرتب نہ کرنا، دوران تحقیقات سول گواہ کو شامل نہ کرنا، سیلنگ اور ری سیلنگ، ضبط شدہ منشیات کے نمونہ جات کو ایف ایس ایل تک محفوظ نہ پہنچانا وغیرہ ایسی ٹیکنیکل خامیاں ہوتی ہیں کہ جرم ثابت نہیں ہو پاتا۔این ڈی پی ایس ایکٹ میں کچھ ضروری دفعات ایسی ہیں جن میں بتائے گئے ضابطہ کو من وعن عملایا ہے جن میں سیکشن **A,-5250,43,42,41**، **55** اور **57** شامل ہیں۔اس کے علاوہ وہ شخص جو ملزمان سے برآمد کرتا ہے، ایف آئی آر درج کرتا ہے وہی تفتیشی بھی ہوتا ہے۔سول گواہ کو موقع کا گواہ نہ بنانا، وزن کرنے کے لئے ترازو کسی دکاندار یا میوہ فروش سے لینا، جس جگہ سے برآمدگی ہوتی ہے وہ عدالت میں ثابت نہ ہونا، ملزم کی ذاتی تلاشی ثابت نہیں ہوتی، تحقیقات واحد ملزم کے فردِ انکشاف پر منحصر ہونا، مختلف پیکٹ برآمد ہونا لیکن بغرض کیمیکل معائنہ نمونہ جات صرف چند پیکٹوں سے ہی لینا، مالخانہ رجسٹر میں اندراج نہ ہونا، نمونہ جات تاخیر سے لیبارٹری بھیجنا وغیرہ شامل ہیں۔

سال **2013** کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے این ڈی پی ایس ایکٹ مقدمات کی مناسب اور پیشہ وارانہ تحقیقات نہ کئے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔عدالت عالیہ نے اس کا از خود نوٹس بھی لیا جس کو بعد میں مفاد عامہ عرضی نمبر **05/2013** میں تبدیل کر دیا۔اس میں جاری ہدایات کے بعد محکمہ داخلہ امور حکومتِ جموں وکشمیر کی طرف سے محررہ **25** ستمبر **2017** کو ایک سرکیولر نمبر **Home-02of2017** جاری کیا گیا جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے لئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر **(SOP's)** بتائی گئی ہیں۔**44** صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی سرکیولر میں دوران تحقیقات کی جانے والی تمام خامیوں کا احاطہ کر کے اُس کا حل بھی بتایا گیا ہے لیکن اس پر عمل ندارد ہے۔

منشیات کے چیلنج سے نپٹنے کے لئے انفرادی طور ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احتیاط برتیں زیادہ سے زیادہ خود اور اپنوں کو اِس وباء سے دور رکھیں۔منشیات کی ڈیمانڈ کو کم کریں۔بڑے شہروں سے لیکر گاؤں، گلی محلّہ تک بڑھتی ڈیمانڈ کو روکنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائیں تو دوسری اور پولیس کو چاہئے کہ وہ ڈرگ سپلائی چین کو توڑے اور بڑے مگر مچھوں پر ہاتھ ڈالے جو بطور قائدِ ڈرگ مافیا کام کر رہے ہیں، اس پوری چین میں سے چند مہروں کو پکڑنے سے معاملہ حل نہیں ہوگا۔بیماری کی جڑ تک پہنچ کر اُس کو اُکھاڑنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مزاحیہ نظم

از قلم۔۔۔۔۔فلک ریاض

مجھ کو انگلش والے چہرے لالیاں اچھی لگی
اور افریکہ گیا تو کالیاں اچھی لگی

یار کی بیگم تو مانو مال اپنا ہے میاں
یار کے سسرال کی سب سالیاں اچھی لگی
جب پڑوسن آئی چھت پر آنکھ میں نے ماردی
اس کی تگڑی اور موٹی گالیاں اچھی لگی
دو بڑے جھمکے لگا کر تھی میری بیوی کھڑی
نوکرانی کی مجھے پر بالیاں اچھی لگی
یوں محفل میں تھی واہ واہ میرے ہر اک شعر پر
اک حسینہ تھی کہ جس کی تالیاں اچھی لگی
ہم شفا خانے گئے تو بس وہی کے رہ گئے
ہر نرس تتلی سی واں۔۔دل والیاں اچھی لگی
عورتیں کچھ بعد شادی۔۔۔۔۔کے بھی کرتی ہیں فلیرٹ

فیس بک پروہ سبھی مت والیاں اچھی لگی
دید کی راہوں میں حائل آج کل دیوار ہے
جن سے دِکھتی ہو پڑوسن جالیاں اچھی لگی
کرسیاں محفل کی خوش ہیں لڑکیوں کے بارے
رنگ برنگی پھولوں کی یہ ڈالیاں اچھی لگی
اس فلک جی نے کزن کو ہے پٹایا پیار سے
کر کے شادی ہم نے اس کو پالیا اچھی لگی

شاعر
فلک ریاض
حسینی کالونی چھتر گام۔کشمیر

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایکٹ کی دفعہ 8/22 کے تحت پی ایس پلوامہ میں درج کی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ادھر شوپیان میں مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن کیلر نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی ایف آئی آر نمبر 06/2026 کے تحت مقدمہ درج کیا اور مجاز اتھارٹی سے سرچ وارنٹ حاصل کیا۔ پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ہمراہ بشیر احمد ڈار ساکنہ ویشرو پاتھن کیلر کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران 1.880 کلوگرام چرس اور 8.570 کلوگرام چرس برآمد کر کے ملزمان کو موقع پر گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی۔

110

لے لیا گیا اور بم ڈسپوزل اسکاعڈ کو موقع پر طلب کرتے ہوئے احتیاطی اقدام کے طور پر سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر ٹریفک کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔علاقے کو سینیٹائز کرنے کے بعد بم ڈسپوزل سکارڈ نے دیسی ساختہ بم (IED) کو بغیر کسی نقصان کے تباہ کر دیا۔جس کے بعد سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت معمول کے مطابق جاری رہی۔اس سلسلے میں پولیس نے مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

111

پرمٹی وسائل کی منصفانہ اور تقسیم کے لیے پرعزم ہے۔وزیر نے کہا کہ حکومت پنچایت حلقوں کی ترقی اور قربت، جغرافیائی تحفظات اور سرکاری اداروں اور خدمات تک عوام کی رسائی کی بنیاد پر کمیونٹی ڈیولپمنٹ (سی ڈی) بلاکس کے ساتھ ان کی معقولیت کے بارے میں سنجیدہ ہے۔دریں اثناء محکمہ زراعت کی پیداوار کے وزیر جاوید احمد ڈار نے ایوان کو بتایا کہ محکمے میں تقریباً 1200 گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ آسامیوں کو جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو بروقت بھرنے کے لیے ریفر کیا گیا ہے۔ممبر اسمبلی گلاب گڑھ خورشید احمد کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ گلاب گڑھ حلقہ میں اس وقت 17 ویٹرنری مراکز اور 21 بھیڑوں کے توسیعی مراکز کام کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے 2 مراکز کا انتظام اندرونی انتظامات کے ذریعے کیا جا رہا ہے تاکہ مویشیوں کے پالنے والوں کو بلا تعطل ویٹرنری خدمات کو یقینی بنایا جاسکے

112

ورنیز دلوں کو منور کرنے والی صدائیں سنائی دیں گی 'وقت افطار'۔خبر رساں ایجنسی 'جے کے این ایس' کے مدیر اعلیٰ اور دیگر جملہ اراکین اس مبارک ومقدس موقع پر اپنے قارئین کو بالخصوص اور مسلمانان جموں وکشمیر کو بالعموم دل کی عمیق گہرائیوں سے ماہ رمضان المبارک کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔اللہ ہم سب کو سحری اور افطار کی برکات سے نوازے اور ہمیں اللہ کے فرمان پر عمل کرنے کی توفیق وصلاحیت عطا فرمائے۔آمین۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب لطیف احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ لنکہ بگ سرینگر نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ مورخہ 21/01/2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ فاطمہ زوجہ غلام محمد بٹ مورخہ 21/01/2026 کو فوت ہو چکی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کے وارث جائز ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
پرویز احمد بٹ	۴۹	فرزند		
غلام رسول بٹ	۴۵	فرزند		
لطیف احمد بٹ	۴۰	فرزند		
زبیدہ	۴۷	دختر		
شمیمہ	۴۱	دختر		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصيلدار رامباغ

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالرحمان خان ولد محمد عبداللہ خان ساکنہ عاقلپورہ تحصیل ماگام بغرض حصول لیگل ہیئر (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ شاہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مسماۃ شاہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ خان مورخہ 07/01/2026 کو فوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
عبدالرحمان ولد محمد عبداللہ خان	۵۶		مزدوری	
غضنفر محمد ولد ۔۔۔	۵۵		۔۔۔۔۔	
عبدالرشید ولد ۔۔۔				والدہ سے قبل فوت
فاروق احمد ولد ۔۔۔				۔۔۔۔۔۔

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصيلدار بونہ مکہامہ

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old Name Tanveera Rahim) To (New Name Tanveera Zahoor) in passport, under passport no K0677887. In future I will be known as new name Tanveera Zahoor. If any body has any objection He/She may contact Passport Office Srinagar With in 7 Days, After that no objection shall be entertained.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TASAVUR MANZOOR KHAN & ASSOCIATES

1.MRS IFFAT YAQOOB KHAN W/O IMRAN KHAN R/O BUDSHAH NAGAR ,NATIPORA ,SGR A/P R/O STADIUM COLONY LANE FD LANE NO. 5F NATIPORA SGR KMR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANAT NAGAR
TEHSILCHANAPORA/ NATIPORA SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION OF IQRA FAYAZ AND SHADAAB D/O FAYAZ AHMAD AHANGER R/O NAIK BAGH NATIPORA SRINAGAR. FOR ISSUANCE OF SOCIAL CASTE CERTIFICATE .

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF SOCIAL CASTE CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT APPLICANTS ARE PERMANENT RESIDENTS OF VILLAGE NATIPORA WHOSE FOREFATHERS ALL BELONGS TO AHANGER CASTE . THE FAMILY STRUCTURE OF APPLICANT IS AS FOLLOWS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	FAYAZ AHMAD AHANGER	FATHER	68	RETIRED EMPLOYEE
2.	BILQUES	MOTHER	49	H/WIFE
3.	BISMA FAYAZ	SISTER	28	PHYSICAL DISABLED
4.	IQRA FAYAZ	SELF	27	STUDENT
5.	BISERA FAYAZ	SISTER	25	STUDENT
6.	SHADAABA FAYAZ	SELF	21	STUDENT

IF ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY OBJECTION FOR THE ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE IN THEIR FAVOUR . HE/SHE MAY INTIMATE THE OFFICE WITH IN A PERIOD OF 7 DAYS AFTER THT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED .

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER
NIT No: 177/EEA/R&B of 2025-26/10180-90
Dated: 18-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works.-

S. No	Name of Work	Adv. Cost Rs. In Lacs	Cost of T/Doc. In Rupees	Earnest money In Rupees	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Restoration of road from Main road to New Coloney road at Tral.	2.48	200.-	2 % of Adv cost	20 days	3054) 023-M&R during the FY 2025-26	DEE	PWD.

Position of AAA: Accorded vide No: ARD/CESK/2025-26/117 Dated: 10.02.2026.
Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below..

1	Date of Issue of Tender Notice	18-02-2026
2	Period of downloading of bidding documents	18-02-2026
3	Bid submission Start Date	19-02-2026
4	Bid Submission End Date	25-02-2026 4:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	26-02-2026 12:00PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder(.As per circular No. 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid.(

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No.,Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority(

3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2 % of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority((The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date. otherwise bids shall be rejected.(

4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 % of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171( )(of GFR 2017 .The earnest money/ Bid security @2 % shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5 % of

Contract value which shall be released after successful completion of DLP/maintenance period.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:11083/25

باقیات

101

کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے علاقے میں پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔انہوں نے کہا کہ آگ اس وقت ہولناک تھی کہ محکمہ فائر سروس کو اضافی فائر ٹینڈرس طلب کرنے پڑے تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے تھے اور ان میں موجود ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بٹہ مالو میں اسٹیٹ فائر کنٹرول روم میں ایک کال موصول ہوئی جس کے بعد نوشہرہ، حضرت بل اور ایم آر گنج فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرس کو موقع پر پہنچایا گیا۔انہوں نے کہا کہ جائے واردات پر پہنچنے کے بعد فائر سروس اہلکاروں نے پایا کہ تین منزلہ رہائشی مکان کا اناری حصہ آگ کی لپیٹ میں ہے۔آگ بجھانے کی کارروائیاں بیک وقت شروع کی گئیں تاکہ آگ کو ملحقہ ڈھانچوں تک پھیلنے سے روکا جاسکے۔حکام نے بتایا کہ متاثرہ عمارت، اس کے ساتھ منسلک تین دیگر 3 رہائشی مکانات کے ساتھ اور اس کے اناری حصوں کو بھی اس واقعے میں نقصان پہنچا۔تاہم فائر بریگیڈ کے عملے کی بروقت مداخلت کی وجہ سے آگ پر قابو پالیا گیا اس سے پہلے کہ وہ مزید تباہی پھیلا سکے۔حکام نے تصدیق کی ہے کہ واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔آگ لگنے کی وجہ کی تفتیش جاری ہے۔ بتایا کہ بٹہ مالو میں اسٹیٹ فائر کنٹرول روم میں ایک کال موصول ہوئی جس کے بعد نوشہرہ، حضرت بل اور ایم آر گنج فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرس کو موقع پر پہنچایا گیا۔انہوں نے کہا کہ جائے واردات پر پہنچنے کے بعد فائر سروس اہلکاروں نے پایا کہ تین منزلہ رہائشی مکان کا اناری حصہ آگ کی لپیٹ میں ہے۔آگ بجھانے کی کارروائیاں بیک وقت شروع کی گئیں تاکہ آگ کو ملحقہ ڈھانچوں تک پھیلنے سے روکا جاسکے۔حکام نے بتایا کہ متاثرہ عمارت، اس کے ساتھ منسلک تین دیگر 3 رہائشی مکانات کے ساتھ اور اس کے اناری حصوں کو بھی اس واقعے میں نقصان پہنچا۔تاہم فائر بریگیڈ کے عملے کی بروقت مداخلت کی وجہ سے آگ پر قابو پالیا گیا اس سے پہلے کہ وہ مزید تباہی پھیلا سکے۔حکام نے تصدیق کی ہے کہ واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔آگ لگنے کی وجہ کی تفتیش جاری ہے۔

102

کہا کہ کئی سہولیات پہلے ہی قائم کی جاچکی ہیں، اور 3 ماہ کے اندر کٹرا سے بھگوان شیو کے شیوکھوری غار کی عبادت گاہ تک ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔حکام نے بتایا کہ سنہا نے شنکراچاریہ مندر کا سنگ بنیاد رکھا، جس کا تصور پہلی بار 1967 میں ہوا تھا۔یہ جدید ترین مندر ایک اور مہتواکانکشی پروجیکٹ ہے جس کا تصور لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں دیوی دیوتاؤں کے ایک میوزیم کے بعد کیا گیا ہے جس میں ہندوستان بھر کے بڑے دیوی یاتری مقامات کی نقلیں اور نمائشیں شامل ہیں، جو ریاسی ضلع میں ماتا ویشنو دیوی کے بیس کیمپ کٹرا میں بھی آنے کی تجویز ہے۔تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آدی شنکراچاریہ نے کراس کنٹری کا دورہ کیا اور چار ریاضی قائم کیے۔انہوں نے جموں وکشمیر کا بھی دورہ کیا۔کشمیر کے سری نگر میں واقع شنکراچاریہ کے مندر کو سینکڑوں یاتریوں کی طرف سے دیکھا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اب، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ضلعی انتظامیہ اور رہائشیوں نے اجتماعی طور پر آدی شنکراچاریہ کے لیے ایک عظیم الشان مندر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مقامی دیوتا کے لیے ایک مندر بھی تعمیر کیا جائے گا۔منوج سنہا نے کہا کہ سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گاتقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آدی شنکراچاریہ نے

کراس کنٹری کا دورہ کیا اور چار ریاضی قائم کیے۔انہوں نے جموں وکشمیر کا بھی دورہ کیا۔کشمیر کے سری نگر میں واقع شنکراچاریہ کے مندر کو سینکڑوں یاتریوں کی طرف سے دیکھا جارہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اب، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ضلعی انتظامیہ اور رہائشیوں نے اجتماعی طور پر آدی شنکراچاریہ کے لیے ایک عظیم الشان مندر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مقامی دیوتا کے لیے ایک مندر بھی تعمیر کیا جائے گا۔منوج سنہا نے کہا کہ سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گا، اور شرائن بورڈ رہائشیوں کی روزی روٹی کو سہارا دینے کے لیے 50 دکانیں تعمیر کرے گا۔انہوں نے کہا کہ بھومیکا مندر کی تزئین وآرائش اور عقیدت مندوں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے کی بھی تجویز ہے۔حالیہ بورڈ میٹنگ میں لیے گئے اہم فیصلوں پر روشنی ڈالتے ہوئے گورنر نے کہا کہ کٹرا میں دیوی دیوی کا بین الاقوامی میوزیم قائم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ سومناتھ مندر اور اسٹیچو آف یونٹی کے شوز کی طرح لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو بھی تیار کیا جائے گا تاکہ شہر میں آنے والے عقیدت مندوں کو روحانی اور ثقافتی تجربہ فراہم کیا جا سکے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مزار پر آنے والے بہت سے زائرین کو بھگوان بھولناتھ کے درشن کے لیے شیو کھوری مزار تک جانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس سے نمٹنے کے لیے شیو کھوری شرائن بورڈ اور شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے مشترکہ طور پر کٹرا اور شیو کھوری کے درمیان ہیلی کاپٹر خدمات کو چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ کٹرا میں ہیلی پیڈ تعمیر کے آخری مرحلے میں ہے اور اسی طرح کی ایک سہولت شیو کھوری میں بھی تکمیل کے قریب ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ کٹرا سے شیو کھوری تک ہیلی خدمات اگلے تین مہینوں کے اندر شروع ہو جائیں گی، جس سے یاتری دونوں مزارات پر آسانی سے جا سکیں گے۔سماجی بہبود کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نیشنل گرین ٹریبونل کے تحت ایک بااختیار کمیٹی نے پہلے جموں وکشمیر حکومت اور شرائن بورڈ کی طرف سے پونیوالوں اور مزدوروں کے لیے ایک مشترکہ بحالی پروگرام کی سفارش کی تھی۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شرائن بورڈ نے اب ان کی مرحلہ وار بحالی کی پوری ذمہ داری لینے کا فیصلہ کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ سیلاب کے دوران شرائن بورڈ کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ اس نے ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا، ضروری سامان کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا اور کٹرا اور اس سے ملحقہ علاقوں میں 15 اسکولوں کی تعمیر نو کا کام شروع کیا جو بھاری بارش کی وجہ سے تباہ ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال شرائن بورڈ نے 5 مندر تعمیر کیے تھے، جبکہ 5 مزید زیر تعمیر ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈگر میں مزید پانچ مندر بنائے جائیں گے اور بعد میں مقامی باشندوں کے حوالے کیے جائیں گے۔مجموعی ترقی پر زور دیتے ہوئے، سنہا نے کہا کہ میونسپلٹی اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے ساتھ، شرائن بورڈ شہر کی جدید کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مالی تعاون کرے گا۔

103

زیادہ رقم نہ ہو۔31 مارچ 2026 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہر ڈیمانڈ کے خلاف کاروبار کی فہرست میں اشارہ کردہ سربراہوں کے سلسلے میں ادائیگی کے دوران آئے گا۔گرانٹس کے مطالبات پر بحث 19 فروری تک جاری رہے گی جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 19 فروری کی سہ پہر کو گرانٹس سے متعلق مطالبات کا جواب دیں گے جس کے بعد گرانٹس کے مطالبات کو منظور کرنے کے لیے صوتی ووٹنگ کی جائے گی۔

104

لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ٹیم کی غیر معمولی کارکردگی پر فخر ہے اور امید ظاہر

کی کہ کھلاڑی فائنل میں اپنی جیت کی رفتار کو برقرار رکھیں گے تاکہ جموں وکشمیر کو مزید عزت ملے۔ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی میں اس کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کھلاڑیوں، کوچوں اور معاون عملے کی اجتماعی کوششوں اور لگن کی تعریف کی۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ جموں وکشمیر کی ٹیم نے اپنی پہلی رنجی ٹرافی سیمی فائنل میں بنگال کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر تاریخ رقم کی، ایک تاریخی فتح درج کی جو کہ ٹیم کے ڈومیسٹک کرکٹ کے سفر میں ایک اہم لمحہ ہے۔وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ خطے کے کرکٹرز جلد ہی بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائیں گے۔وزیر اعلیٰ نے جموں میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ میری طرف سے، اور جموں وکشمیر کے لوگوں کی طرف سے، میں ان سب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وہ دن دور نہیں جب ہم جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کو قومی ٹیم میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے دیکھیں گیکہ وہ دن دور نہیں جب ہم جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کو قومی ٹیم میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہوئے۔وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ خطے کے کرکٹرز جلد ہی بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائیں گے۔وزیر اعلیٰ نے جموں میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ میری طرف سے، اور جموں وکشمیر کے لوگوں کی طرف سے، میں ان سب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وہ دن دور نہیں جب ہم جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کو قومی ٹیم میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہوئے دیکھیں گیکہ وہ دن دور نہیں جب ہم جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کو قومی ٹیم میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہوئے

105

پیداوار سال 2023-24 میں 23.53 میٹرک ٹن سے کم ہو کر سال 2024-25 میں 19.58 میٹرک ٹن رہ گئی۔نیشنل کانفرنس کے ممبر قانون ساز حسنین مسعودی کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں زعفران کی کاشت کا کل رقبہ 1116.27 ہیکٹر پر برقرار ہے، لیکن پیداوار اور پیداوار میں اتار چڑھاؤ آیا ہے۔ایوان میں شیئر کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق، زعفران کی پیداوار سال 2020-21 میں 17.33 میٹرک ٹن تھی اس نے کہا کہ سال 2024-25 میں یہ دوبارہ کم ہو کر 19.58 میٹرک ٹن رہ گیا۔اس میں مزید کہا گیا کہ روایتی اور نئے سرے سے پیدا ہونے والی مشترکہ پیداوار کے مطابق سال 2022-23 میں 4.02 کلوگرام فی ہیکٹر سے سال 2023-24 میں 6.33 کلوگرام فی ہیکٹر تک بہتر ہوا، لیکن 2024-25 میں یہ گھٹ کر 5.27 کلوگرام فی ہیکٹر پر آ گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ سال 2024-25 کے دوران زعفران کی برآمدات 17.82 ملین ٹن ریکارڈ کی گئیں جو پچھلے سال کے 20.47 ملین ٹن سے کم تھیں۔انہوں نے کہا کہ سال کے دوران زعفران کی پیداوار کی مالیت 534.53 کروڑ روپے رہی، جبکہ برآمدی آمدنی 486.43 کروڑ روپے تھی۔زعفران کے روایتی علاقوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کھیتوں سے پیداوار 5.02 ملین ٹن تھی، جس کی پیداواری صلاحیت 4.5 کلوگرام فی ہیکٹر تھی۔انہوں نے کہا کہ پچھلے سال روایتی علاقوں سے پیداوار 5.44 میٹرک ٹن تھی جس کی پیداواری صلاحیت 4.87 کلوگرام فی ہیکٹر تھی۔انہوں نے کہا کہ زعفران کی پیداواری صلاحیت کو مستحکم کرنے اور بڑھانے کے لیے بہتر زرعی طریقوں اور بحالی کے اقدامات کے ذریعے کوششیں کی جارہی ہیں۔

106

راے معمول کی بحالی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔انہوں نے سیاحتی مقامات کے دوبارہ کھلنے کو سیکورٹی فورسز کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ متعدد چیلنجوں کے باوجود فورسز نے کامیابی سے خطرات کو ناکام بنایا اور حفاظت کو یقینی بنایا۔انہوں نے مزید کہا "ظاہر ہے کہ چیلنجز ہیں، لیکن ہماری سیکورٹی فورسز نے ان پر قابو پالیا ہے۔ہم اپنی افواج کی ان کی لگن اور عزم کی تعریف کرتے ہیں"۔ریاست کی بحالی کے بارے میں عمر عبداللہ اور مرکزی وزیر کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر شرما نے کہا کہ ریاست کا درجہ آرہا ہے لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ عمر عبداللہ سے مشاورت کے بعد آئے گا یا مجھے نہیں معلوم کہ انہیں عمل کے آغاز کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہیں عمل کے آغاز کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔

107

آئی آر زیر نمبر 30/2025 درج کر کے تحقیقات شروع کی۔کرائم برانچ کی اکنامک ونگ نے بے ضابطگیاں، بدعوانیاں، جعلسازی، دھوکہ دہی، خرد برد کی تحقیقات کو مزید شفاف بنیادوں پر جاری رکھنے کیلئے بڈگام اور شوپیان میں چھاپے ڈالے اور تلاشی کارروائیاں عمل میں لائیں۔اکنامک ونگ کی جانب سے ایچ ڈی ایف سی کے 5 ملازمین عادل قیوم گنائی ولد محمد ایوب ساکنہ میمندر شوپیان حال ہمزہ کالونی باغات کنی پورہ نوگام، عرفان مجید زرگر ولد عبدالمجید ساکنہ شیخ محلہ بونہ گام شوپیان، مبشر حسین شیخ ولد غلام محمد ساکنہ کارینہ کولگام، منظور احمد اور جاوید احمد کو حراست میں لے لیا۔اکنامک ونگ کی جانب سے جاری کئے گئے بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ خرد برد، مالی بدعنوانی کے حوالے سے 5 ملازمین کی گرفتاریاں عمل میں لاکر مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

108

ای ڈبلیو ایس اور دوسرے طبقات کے بچوں کیلئے 25 فیصد ریزرویشن کی شق بھی تاحال عملی شکل اختیار نہیں کرسکی ہے۔واضح رہے کہ آر ٹی آئی ایکٹ 2009 کا اطلاق جموں وکشمیر میں ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے بعد نافذ ہوا تھا۔حکومت کے مطابق آر ٹی ای کوٹا کے تحت اب تک کوئی داخلہ نہیں دیا گیا ہے اور نہ ہی نجی اسکولوں کو اس مد میں کوئی گرانٹ یا فیس کی واپسی فراہم کی گئی ہے۔قانون کے مطابق حکومت پر لازم ہے کہ وہ 25 فیصد کوٹے کے تحت داخل کئے گئے بچوں کی فیس نجی اسکولوں کو ادا کریں یا ان کی جانب سے داخل کی گئی رقومات انہیں واپس لوٹا دیں۔تاہم گزشتہ چھ برسوں میں اس پر عمل درآمد نہیں ہوسکا۔حکومت کے مطابق ضروری رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد ہی عمل درآمد شروع ہوگا۔حکومت کے مطابق 15 مئی 2025 کو گورنمنٹ آرڈر 410-(EDU)JK کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی جس کی سربراہی ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کو سونپی گئی تاکہ آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت مسودہ قانون کو حتمی شکل دی جاسکے۔حکومت کے مطابق مسودہ قواعد 20 اگست 2025 کو نوٹیفکیشن کے ذریعے عوامی سطح پر جاری کئے جاچکے ہیں۔حکومت کے مطابق عوام اور دیگر متعلقہ فریقین سے تجاویز اور آراء طلب کی گئی ہیں جو محکمہ اسکول ایجوکیشن کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

109

میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر نمبر 17/2026 پی ایس لیتر میں درج کی گئی ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ایک اور کارروائی میں تھانہ پلوامہ کی ایک ناکہ پارٹی نے گڈورہ کراسنگ پر ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت فاروق احمد میر ولد غلام محمد میر ساکنہ راکھی شلوت سمبل، بانڈی پورہ کے طور پر کی گئی۔اس کی ذاتی تلاشی پر اس کے قبضے سے تقریباً 137.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 23/2026 این ڈی پی ایس

منکی پاکس کی علامات اور حفاظتی تدابیر

نئی دہلی (ایم این این): منکی پاکس ایک نایاب مگر سنگین وائرل بیماری ہے جو پچھلے کچھ سالوں میں عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنی ہے۔ یہ بیماری ایک وائرل انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کی علامات چیچک سے ملتی جلتی ہیں، مگر یہ چیچک سے کم خطرناک ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کردی ہے۔

2022 میں عالمی منکی پاکس (mpox) وبا کے آغاز سے لے کر جولائی 2024 کے آخر تک 116 ممالک سے منکی پاکس کے 99,176 مصدقہ کیسز اور 208 اموات رپورٹ کی جا چکی ہیں۔ منکی پاکس عام طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہے، اور اس کی علامات جلد پر دانے، بخار، اور جسمانی درد شامل ہیں۔ یہ بیماری پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب بندروں میں اس کی وبا پھوٹی، اور اسی وجہ سے اس کا نام 'منکی پاکس' رکھا گیا۔

بیماری کی ابتدائی تاریخ

چیچک کی بیماری، جو انسانیت کے لیے ایک تباہ کن بیماری تھی، 1980 میں مکمل طور پر ختم کردی گئی۔ تاہم، منکی پاکس جیسی وائرل بیماریوں نے سائنسدانوں کو یہ سوچنے پر مجبور کردیا کہ کچھ دیگر وائرس بھی چیچک کے وائرل خاندان سے جڑے ہو سکتے ہیں۔ منکی پاکس پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب ڈنمارک کی ایک تجربہ گاہ میں تحقیق کے دوران بندروں میں اس بیماری کی شناخت ہوئی۔ اس کے بعد 1970 میں یہ بیماری پہلی بار انسانوں میں کنگو (وسطی افریقہ) میں پائی گئی۔ اس کے بعد مختلف افریقی ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے۔

منکی پاکس کیا ہے؟

منکی پاکس ایک وائرل انفیکشن ہے جو پوکس وائرس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، خاص طور پر جنگلی جانور جیسے بندر، چوہے اور گلہریاں اس بیماری کے اہم کیریئرز سمجھے جاتے ہیں۔ منکی پاکس وائرس کی دو بڑی قسمیں ہیں:

(1) وسطی افریقی (کنگوی) قسم: یہ قسم زیادہ خطرناک ہے اور انسانوں میں زیادہ آسانی سے منتقل ہوتی ہے۔ (2) مغربی افریقی قسم: یہ قسم کم خطرناک ہے اور انسانوں کے درمیان منتقلی کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

منکی پاکس کے پھیلاؤ کا طریقہ: منکی پاکس کی منتقلی زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے، خراشوں، یا ان کے جسمانی مواد سے براہ راست رابطے کے ذریعے وائرس انسانوں میں منتقل ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ، کسی متاثرہ جانور کے گوشت کا استعمال بھی بیماری پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے۔ انسانوں میں منتقلی کے دوران، یہ وائرس زیادہ تر متاثرہ شخص کے جسمانی مواد، جلد پر بننے والے دانوں، یا متاثرہ شخص کے لباس اور بستر وغیرہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔

انسانوں میں منکی پاکس کی منتقلی کے ذرائع میں یہ عوامل شامل ہیں: متاثرہ جانور سے براہ راست رابطہ، متاثرہ جانوروں کے گوشت کا استعمال، متاثرہ شخص سے قریبی جسمانی رابطہ، متاثرہ شخص کے کپڑے، بستر یا دیگر استعمال شدہ اشیاء کے ذریعے۔

منکی پاکس کی علامات

منکی پاکس کی علامات ابتدائی طور پر فلو جیسی ہوتی ہیں اور اس کے بعد جلد پر خاص قسم کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ علامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بخار: منکی پاکس کی سب سے پہلی اور عام علامت بخار ہے، جو وائرس کے جسم میں داخل ہونے کے 5 سے 21 دن بعد شروع ہوتا ہے۔ سر درد اور تھکن: بخار کے ساتھ ہی شدید سر درد، تھکن، اور جسم میں درد کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

گلے کی سوجن: متاثرہ شخص کے لیمف نوڈس (glands) سوج جاتے ہیں، جو چیچک سے اس بیماری کو مختلف بناتے ہیں۔

جلد پر دانے: بخار کے چند دن بعد جلد پر دانے نمودار ہوتے ہیں، جو چیچک کی علامات سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ دانے اکثر چہرے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

پپڑیاں بننا: دانے پھٹنے کے بعد ان پر پپڑیاں بن جاتی ہیں جو بعد میں سوکھ کر گر جاتی ہیں۔

مرض کی شدت: منکی پاکس کی شدت مختلف افراد میں مختلف ہوسکتی ہے۔ زیادہ تر کیسز میں بیماری کی شدت درمیانی ہوتی ہے، اور مریض دو سے چار ہفتوں کے اندر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات یہ بیماری شدید بھی ہوسکتی ہے، خاص طور پر بچوں، حاملہ خواتین، اور ایسے افراد میں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو۔

وٹامن اور سپلیمنٹس خریدیں

منکی پاکس کی تشخیص

منکی پاکس کی تشخیص زیادہ تر طبی علامات اور مریض کی تاریخ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ تاہم، چونکہ اس بیماری کی علامات چیچک اور دیگر جلدی امراض سے ملتی جلتی ہیں، اس لیے لیبارٹری ٹیسٹ ضروری ہوتے ہیں۔ منکی پاکس کی تشخیص کے لیے درج ذیل ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں:

پی سی آر (Reaction Chain Polymerase) ٹیسٹ: یہ ٹیسٹ منکی پاکس وائرس کی موجودگی کی تصدیق کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ وائرس کلچر: وائرس کو لیبارٹری میں کلچر کر کے اس کی شناخت کی جاتی ہے۔

خون کے ٹیسٹ: خون میں وائرس کی موجودگی یا اینٹی باڈیز کی موجودگی کی جانچ کی جاتی ہے۔

منکی پاکس کا علاج

منکی پاکس کا کوئی خاص علاج موجود نہیں۔ چونکہ یہ ایک وائرل بیماری ہے، اس لیے اس کا علاج زیادہ تر علامات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بخار، درد، اور جلد کی علامات کو دور کرنے کے لیے عام ادویات دی جاتی ہیں۔ بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لیے مریض کو مکمل آرام، مناسب غذا، اور جسم میں پانی کی کمی دور کرنے کے لیے پانی اور دیگر سیال فراہم کیے جاتے ہیں۔ چیچک کی ویکسین اور منکی پاکس: چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف بھی 85 فیصد تک مؤثر سمجھی جاتی ہے۔ ان افراد کو جنہیں منکی پاکس کا خطرہ ہو یا جنہوں نے متاثرہ علاقوں کا سفر کیا ہو، چیچک کی ویکسین دی جاسکتی ہے تاکہ بیماری سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

منکی پاکس کی روک تھام

منکی پاکس کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاسکتے ہیں:

جانوروں سے احتیاط: ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس عام ہو، وہاں جنگلی جانوروں سے بچنا چاہیے اور ان کے ساتھ براہ راست رابطے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گوشت کو اچھی طرح پکانا: کسی بھی جانور کا گوشت استعمال کرنے سے پہلے اسے اچھی طرح پکانا چاہیے تاکہ وائرس ختم ہو جائے۔ متاثرہ افراد سے دوری: منکی پاکس کے مریضوں سے قریبی جسمانی رابطے سے گریز کرنا چاہیے اور ان کی استعمال شدہ اشیاء کو بھی احتیاط سے سنبھالنا چاہیے۔ ویکسینیشن: ایسے افراد کو جو منکی پاکس سے متاثر ہو سکتے ہیں یا متاثرہ علاقوں کا سفر کر رہے ہیں، چیچک کی ویکسین لگوائی جاسکتی ہے۔

منکی پاکس اور عالمی سطح پر اس کا پھیلاؤ: پہلے یہ بیماری زیادہ تر افریقہ کے کچھ علاقوں تک محدود تھی، مگر حالیہ برسوں میں منکی پاکس کے کیسز دنیا کے دیگر ممالک میں بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ 2022 میں، عالمی ادارہ صحت (WHO) نے اس بیماری کو عالمی سطح پر صحت عامہ کے لیے ایک ایمرجنسی قرار دیا۔ افریقہ کے علاوہ یورپ، امریکہ، اور ایشیا کے مختلف ممالک میں بھی منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ اس پھیلاؤ کی وجوہات میں بین الاقوامی سفر، جانوروں کی تجارت، اور عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔

منکی پاکس اور سمال پاکس (چیچک) میں فرق

منکی پاکس اور چیچک دونوں ایک ہی وائرل خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں چند اہم فرق ہیں: چیچک کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ چیچک زیادہ مہلک بیماری تھی اور اس کی شرح اموات بہت زیادہ تھی، جبکہ منکی پاکس کی شدت کم ہے اور اس سے اموات کی شرح بھی کم ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے مریضوں میں گلے کی سوجن ایک اہم علامت ہوتی ہے، چیچک میں نہیں ہوتی۔

وبا کو روکنے کے لیے عالمی اقدامات: منکی پاکس کی بڑھتی ہوئی وبا نے عالمی ادارہ صحت سمیت دیگر صحت کے اداروں کو سخت اقدامات کرنے پر مجبور کیا ہے تاکہ اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ مختلف ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آنے کے بعد مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں:

عالمی ادارہ صحت کی گائیڈ لائنز: WHO نے منکی پاکس کی روک تھام اور اس کے علاج کے حوالے سے عالمی سطح پر رہنما اصول فراہم کیے ہیں۔ ان میں متاثرہ علاقوں میں ویکسینیشن، متاثرہ افراد کی شناخت اور ان کے ساتھ احتیاطی تدابیر شامل ہیں۔

ذہنی امراض کی علامات اور علاج

نئی دہلی (ایم این این): اس قدر اہم ہے کہ ہر سال 10 اکتوبر کو ذہنی صحت کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک غیر سرکاری تنظیم ورلڈ فیڈریشن آف مینٹل ہیلتھ کی تجویز پر 1992ء میں اس دن کو منانے کا آغاز ہوا۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی بھرپور انداز میں اس دن کی سرپرستی کی اور یوں گزشتہ 32 برسوں سے بلاتعطل اس دن کو منایا جارہا ہے۔

ہر سال اس دن کے حوالے سے عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ایک مرکزی موضوع یا تھیم فراہم کیا جاتا ہے اور اس کی روشنی میں مختلف تقاریب اور سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ذہنی صحت کی مناسبت سے عالمی ادارہ صحت نے گزشتہ برس "ذہنی صحت ایک آفاقی انسانی حق ہے" کے عنوان سے مرکزی موضوع فراہم کیا تھا، جبکہ رواں برس "کام کی جگہ پر ذہنی صحت" (Work at Health Mental) پر زور دیا جارہا ہے۔ روزگار یا ملازمت کے ساتھ جڑے ذہنی مسائل میں اضافہ ہوا ہے، چنانچہ متعلقہ ادارے کوشاں ہیں کہ ان مسائل پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے۔

اردو کا ایک مشہور شعر ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اکثر لوگ اسے غالب کا شعر سمجھتے ہیں مگر درحقیقت یہ شعر ایک غیر معروف شاعر مرزا قربان بیگ سالک کا ہے۔ شعر کچھ یوں ہے،

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

شعر کسی کا بھی ہو مگر اس میں تندرستی کی جو اہمیت بیان کی گئی ہے اسے کوئی نہیں جھٹلا سکتا۔ اچھی صحت قدرت کا تحفہ اور بہت بڑی نعمت ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ تنگ دستی قابل برداشت ہوسکتی ہے اور غربت میں جیسے تیسے انسان گزارہ کرلیتا ہے مگر خراب صحت انسان کے لئے عذاب کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ عمومی طور پر لوگ صحت سے صرف جسمانی صحت مراد لیتے ہیں۔ مذکورہ شعر میں بھی صحت کا محدود تصور بیان کیا گیا ہے۔ اس شعر میں تندرستی کو ہزار نعمت قرار دیا گیا ہے۔ تندرستی دو لفظوں کا مرکب ہے یعنی تن اور درستی۔ اس لحاظ سے تندرستی کا مطلب جسم کا درست ہونا ہے۔

بلاشبہ انسان کا جسم درست اور صحت مند ہونا چاہیے مگر یہ صحت کا محدود اور ناقص تصور ہے۔ جدید طبی سائنس میں صحت کا تصور بڑے ہمہ گیر انداز میں سامنے آتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق صحت اس کیفیت کا نام ہے جس میں ایک انسان جسمانی، ذہنی اور سماجی اعتبار سے درست ہو۔ محض جسمانی ضعف یا بیماری کی غیر موجودگی کی بنیاد پر کسی شخص کو صحت مند قرار نہیں دیا جاسکتا۔ صحت مند ہونے کے لیے لازمی ہے کہ انسان تینوں تناظر میں درست اور متوازن ہو۔ جسمانی، ذہنی اور سماجی توازن انسانی صحت کی بنیاد ہے۔

بات کو آگے بڑھانے سے پیشتر یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اچھی ذہنی صحت ہوتی کیا ہے؟

اگر کوئی شخص کسی تشخیص شدہ نفسیاتی مرض میں مبتلا نہ ہو، تو کیا اس کی ذہنی صحت کو اطمینان بخش قرار دیا جا سکتا ہے؟ اس کا جواب کچھ وضاحت کا متقاضی ہے۔ نفسیاتی مرض کا نہ ہونا بلاشبہ بہت ضروری ہے، مگر کئی دوسرے اہم محرکات اور حقائق بھی ہمارے پیش نظر رہنے چاہئیں۔ محض نفسیاتی مرض کی غیر موجودگی کافی نہیں۔ عالمی ادارہ صحت اور آج کے ماہرین صحت کا خیال ہے کہ اچھی ذہنی صحت کا حامل اُسی شخص کو قرار دیا جاسکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل خوبیاں موجود ہوں:

☆ ایسا شخص اپنی صلاحیتوں سے اچھی طرح واقف ہو۔

☆ اس کے اندر اتنی استطاعت ہو کہ روزمرہ زندگی کے دباؤ کا سامنا کر سکے۔

☆ وہ کوئی نہ کوئی فائدہ مند کام کرسکتا ہو۔

☆ وہ اس قابل ہو کہ سماج کو کوئی نفع پہنچا سکے۔

اس موقع پر ہمیں ان شکایات سے بھی واقف ہونا چاہیے، جن کی موجودگی ہمارے لیے تنبیہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جب بھی کسی شخص میں یہ شکایتیں محسوس ہوں، تو ہمیں خبردار ہو جانا چاہیے۔ ایسے شخص کی ذہنی صحت متاثر ہوسکتی ہے اور وہ کسی نفسیاتی مرض میں بھی مبتلا ہوسکتا ہے۔ یہ شکایتیں درج ذیل ہیں:

☆ کسی شخص میں معمول سے زیادہ فکر، پریشانی، خوف اور بے چینی پیدا ہوجائے

☆ کوئی شخص مختلف معاملات میں غیر ضروری طور پر شک وشبہ کرنا شروع کردے

☆ کوئی شخص مسلسل غم زدہ اور اداس نظر آئے

☆ کسی کے مزاج میں معمول سے ہٹ کر تبدیلی محسوس ہو۔ یہ تبدیلی یاسیت، غیر معمولی مسرت، غصے اور چڑچڑے پن کی شکل میں ظاہر ہوسکتی ہے

☆ کوئی ملنسار اور زندہ دل شخص یک دم سماجی دوری اختیار کرلے اور تنہائی پسند ہوجائے

☆ بھوک اور نیند کے معاملے میں ڈرامائی تبدیلی واقع ہو، جو کمی وبیشی دونوں صورتوں میں ہوسکتی ہے جب بھی کسی شخص میں اس قسم کی تبدیلیاں محسوس ہوں تو ہمیں اس پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ ممکن ہے کہ ایسا شخص کسی نفسیاتی مرض میں مبتلا ہو چکا ہو یا مستقبل قریب میں مبتلا ہوجائے۔

ویسے تو نفسیاتی امراض کی ایک طویل فہرست ہے، مگر چند اہم امراض کا یہاں مختصر تعارف کروادینا بہتر ہے۔

یاسیت کا مرض (Depression)

اس مرض سے ہمارے معاشرے میں اکثر وبیشتر لوگ واقف ہوتے ہیں۔ اس مرض میں انسان شدید اداسی کا شکار ہوجاتا ہے۔ کسی کام میں اس کا دل نہیں لگتا۔ اپنا وجود بے مقصد اور بے قیمت محسوس ہوتا ہے۔ خودکشی کے خیالات آتے ہیں۔

گھبراہٹ کا مرض (Anxiety)

اس مرض میں انسان بے چینی، فکرمندی، ڈر اور خوف میں مبتلا رہتا ہے۔ بہت ساری جسمانی شکایات بھی ہوتی ہیں جن میں دل کی دھڑکن کا بڑھنا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، لرزہ طاری ہونا اور پسینے کا غیر معمولی اخراج وغیرہ شامل ہیں۔ گھبراہٹ کے مرض کی مزید کئی اقسام ہوتی ہیں جن کی تفصیل میں جانے کا یہاں موقع نہیں۔

شیزوفرینیا

یہ بے حد خطرناک مرض ہے۔ اس میں انسان کی شخصیت، سوچ، رویہ اور گفتگو سب میں شدید بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے۔ انسان کو عجیب وغریب قسم کے اوہام ہوجاتے ہیں۔ اسے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ لوگ اس کے خلاف ہو چکے ہیں اور مختلف سازشوں میں مصروف ہیں۔ بعض اوقات اسے آوازیں سنائی دیتی ہیں، مگر بولنے والا فرد موجود نہیں ہوتا۔

دو قطبی مزاج کا بگاڑ

اس مرض میں انسان کو دو قسم کے دورے پڑتے ہیں، جو چند دنوں سے لے کر کئی ماہ تک طویل ہو سکتے ہیں۔ کبھی وہ یاسیت کا شکار ہوجاتا ہے، اور کبھی بالکل مخالف سمت میں چلا جاتا ہے، جہاں انتہائی سرخوشی کا عالم اس پر طاری ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو انتہائی عظیم ہستی سمجھنے لگتا ہے اور بہت زیادہ متحرک ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کا مزاج انتہائی جارحانہ ہوجاتا ہے اور وہ لوگوں پر حملہ آور ہوجاتے ہیں۔ اس مرض کو انگریزی میں Disorder Bipolar Affective کہا جاتا ہے۔

شخصیت کا بگاڑ (Personality Disorder)

شخصیت کے بگاڑ میں مبتلا افراد کو عمومی طور پر نفسیاتی مریض نہیں سمجھا جاتا۔ یہ عام لوگوں کی طرح معاشرے میں زندگی گزارتے ہیں، مگر ان کی شخصیت کی تعمیر وتشکیل عام لوگوں سے مختلف ہوتی ہے اور وہ مختلف مسائل کا بھی شکار رہتے ہیں۔ شخصیت کے بگاڑ کی بہت ساری اقسام ہیں جن کی تفصیل یہاں بیان کرنا ممکن نہیں۔

نفسیاتی عوارض ہر دور میں موجود رہے ہیں، مگر ہماری مشینی زندگی نے ان میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ زندگی کی فطری سادگی اور دل کشی معدوم ہوگئی ہے اور ہمارے مثبت جذبات واحساسات کو جدید آلات نے برباد کردیا ہے۔ اسی لیے اقبال نے کہا تھا

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

لوگ زندگی کے حقیقی مقصد سے دور نکل گئے ہیں اور خدا سے تعلق انتہائی کمزور ہوگیا ہے۔ نفسیاتی امراض میں غیر معمولی اضافے سے عالمی حلقوں میں بے چینی اور تحرک پیدا ہوا۔ 2013ء میں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں 194 ممبر ممالک کے وزرائے صحت نے شرکت کی۔ اس موقعے پر عالمی ادارہ صحت نے 2013ء تا 2020ء تک کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کا اعلان کیا۔ 2019ء میں منعقدہ اجلاس کے دوران اس منصوبے کو 2030ء تک کے لیے توسیع دے دی گئی۔ اس 17 سالہ منصوبے کے تحت ایسے اقدامات کیے جارہے ہیں، جن کے ذریعے نفسیاتی امراض پر قابو پانے میں کچھ مدد مل سکے گی۔ نفسیاتی امراض پر اس وقت تک قابو نہیں پایا جا سکتا، جب تک ہمیں نفسیاتی امراض کی وجوہات کا علم نہ ہو۔

کسی بھی نفسیاتی مرض کی وجوہات جاننے کے لیے ہمیں تین قسم کے عوامل پر نظر رکھنی چاہیے۔

مرض کی طرف راغب اور مائل کرنے والے عوامل

یہ وہ عوامل ہوتے ہیں جو ابتدائی زندگی کے ساتھ موجود ہوتے ہیں، انہیں انگریزی میں Predisposing factors کہا جاتا ہے۔ کسی بھی نفسیاتی مرض کو جنم دینے میں ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ان میں سے کچھ عوامل موروثی ہیں، اور کچھ کا تعلق انسان کے ماحول سے ہوتا ہے۔

دن بھر کام کاج کرتے؛ کیا آپ ہر وقت تھکے رہتے ہیں؟

(ایم این این): سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ آس دن جی چاہتا ہے کہ بس بستر پر لیٹے رہیں۔ کوئی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ محض اٹھ کر پانی پینے کا خیال بھی عذاب لگتا ہے۔ مگر انسان کے کاندھوں پہ ذمے داریاں سوار ہوں تو وہ ایسی حالت میں کچھ شرمندگی اور احساس ندامت بھی محسوس کرتا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ اکثر اوقات سمجھ نہیں آتا، خود پہ سستی وکاہلی کی یہ کیفیت کیوں طاری ہوگئی؟ ماہرین طب کی رو سے یہ ایک پیچیدہ عجوبہ ہے جو کئی وجوہ کی بنا پر پیدا ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ انسان جسمانی اور ذہنی وجوہ کے باعث سستی وتھکن کا شکار ہوتا ہے۔ جسمانی وجوہ یہ ہیں: پوری نیند نہ لینا، پرآسائش طرز زندگی جس میں حرکت کم سے کم ہوجاتی ہے اور بعض وٹامن یا معدنیات کی کمی جس کی وجہ سے انسان اپنے اندر کم توانائی پاتا ہے۔ مثال کے طور پہ انسان بذریعہ غذا فولاد یا وٹامن ڈی مطلوبہ مقدار میں نہیں لے رہا تو وہ تھکن اور کاہلی محسوس کرے گا۔ ہلنے جلنے کا محض خیال ہی اسے تکلیف دینے لگتا ہے۔

تھکن کی ذہنی وجوہ یہ ہوسکتی ہیں: تناؤ (stress)، کوئی بے چینی (anxiety) اور ڈپریشن۔ یہ تینوں کیفیات انسان پہ چھائی رہیں تو وہ سستی وتھکن کا نشانہ بن جاتا ہے۔ تب اسے اپنی زندگی جہنم لگنے لگتی ہے اور کوئی امید وخوشی دکھائی نہ دینے پر وہ سست وکاہل بننے لگتا ہے۔ منفی خیالات اس میں پنپتے مثبت جذبے مار ڈالتے ہیں۔

طرز زندگی کے اثرات

قبل ازیں بتایا گیا کہ انسان کا طرز زندگی بنیادی طور پہ طے کرتا ہے کہ وہ دن میں چست وچالاک رہے گا یا پھر اس پہ سستی وتھکن طاری رہے گی۔ کھانا پینا، نیند لینا، ذہنی دباؤ میں مبتلا ہونا اور کتنا آرام کرنا اس طرز زندگی کے اہم عناصر ہیں۔

☆ غذا: آج کل یہ رجحان بن گیا ہے کہ انسان دن بھر میں بیشتر عرصہ بنی بنائی یعنی پروسیس شدہ غذائیں کھاتا ہے جن میں میدے، چینی اور نمک کی بھرمار ہوتی ہے۔ یہ غذائیں انسان کو فوری توانائی تو مہیا کرتی ہیں مگر ان میں غذائیت عنقا ہوتی ہے۔ اور جسم میں غذائیات کی کمی تھکن وکاہلی و پژمردگی جنم لینے کی اہم وجہ ہے۔ لہٰذا ان عوارض سے چھٹکارے کے لیے ایسی غذائیں بھی کھائیے جن سے آپ کو معدنیات، وٹامن بھی مل سکیں۔ صحت مند پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بھی حاصل ہوں۔ اور یہ عناصر پھل، سبزی اور ثابت اناج سے حاصل ہوتے ہیں۔ کوشش کیجیے کہ ایسا گوشت تناول کریں جو گھاس کھانے والے جانور کا ہو۔

☆ نیند: جدید طبی تحقیق سے افشا ہو چکا کہ انسان کی روزمرہ زندگی میں نیند کی بہت اہمیت ہے کیونکہ اسی کے دوران ہمارا جسم سرتاپا، خاص طور پہ دماغ اپنی مرمت کرتا ہے۔ جاگتے ہوئے ہمارا جسم مسلسل کام میں مصروف رہتا ہے۔ لہٰذا یہ سرگرمی اسے ٹوٹ پھوٹ کا شکار کردیتی ہے۔ جب انسان نیند لے تو تبھی ہمارا جسم اپنی مرمت کرکے ٹوٹ پھوٹ دور کرلیتا ہے۔

انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ چوبیس گھنٹے میں سات گھنٹے کی نیند ضرور لے۔ اگر وہ اس سے کم نیند لے گا تو جلد تھکن وسستی میں مبتلا ہوجائے گا۔ یہ درست ہے کہ بعض انسان قدرتی طور پہ کم سوتے ہیں اور پھر بھی دن میں چست وتوانا رہتے ہیں، مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔ زیادہ تر انسانوں کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ سات آٹھ گھنٹے کی نیند لیں تاکہ اپنی روزمرہ سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔ یہ نیند انھیں چارج کرکے مسائل زندگی سے مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔

☆ ذہنی دباؤ: دور جدید کی بھاگتی دوڑتی زندگی میں کئی انسان مختلف کام کرتے ہوئے ذہنی دباؤ کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ اس کیفیت کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ جسم میں کورٹیسول ہارمون کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہ مقدار مسلسل بڑھی رہے تو انسان اپنی توانائی کھو بیٹھتا ہے۔ تبھی تھکن وسستی اس پہ حملہ کردیتی ہے۔ ذہنی دباؤ کی توانائی چوس کیفیت سے نکلنے کے لیے ورزش ایک آسان طریقہ ہے۔ نماز پڑھنے سے بھی انسان کو سکون ملتا ہے کہ وہ نہ صرف عبادت ہے بلکہ ایک عمدہ طریق حرکت بھی ہے۔ بعض اوقات کھلی ہوا میں لمبے اور گہرے سانس لینے سے بھی ذہنی دباؤ میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆ طبی وجوہ: قبل ازیں بتایا گیا کہ جسم میں مخصوص معدنیات اور وٹامن کی کمی ہوجائے تو تب بھی انسان تھکن، اضمحلال اور سستی محسوس کرتا ہے۔ کبھی کبھی کوئی بیماری یا طبی خلل بھی اس حالت کو جنم دیتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جسم میں توانائی کم ہو جاتی ہے اور انسان کمزوری ولاغرپن کا نشانہ بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ٹی20ورلڈکپ:
کنیڈاکوہراکرنیوزی لینڈسپر8میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ نے کنیڈا کے خلاف ۱۷۴ رنز کا ہدف محض ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۹۲ گیندیں قبل ہی حاصل کر کے اگلے مرحلے میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ کنیڈا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے یوراج سامرا کے شاندار ۱۱۰ رنز کی بدولت ۱۷۳ رنز بنائے تھے، لیکن کیوی بلے بازوں کی جارحانہ بیٹنگ نے اس ہدف کو بونا ثابت کر دیا۔ صرف ۱۹ سال کی عمر میں یوراج سامرا نے وہ کارنامہ انجام دیا جو آج تک کسی ایسوسی ایٹ ملک کا بلے باز نہیں کر سکا۔ انہوں نے محض ۵۸ گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی، جس میں جیمز نیشام اور کول میکونچی کے اوورز میں لگائے گئے لگاتار چھکے اور چوکے شامل تھے۔ سامرا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کی تاریخ میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ۱۷۴ رنز کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز بھی خراب رہا۔ کنیڈا کے تجربہ کار بولر سعد بن ظفر نے ٹم سائفرٹ اور فن ایلن کو جلد آؤٹ کر کے امیدیں وابستہ کیں، لیکن اس کے بعد گلین فلپس (ناقابل شکست ۷۶ رن) اور رچن رویندر (ناقابل شکست ۹۵ رن) نے کنیڈا کے بولرز کی ایک نہ چلنے دی۔

ٹی20ورلڈکپ: جنوبی افریقہ کی فتوحات کا سلسلہ برقرار، یواے ای کو شکست

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۴۳ ویں مقابلے میں جنوبی افریقہ نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو باسانی ۶ وکٹوں سے پچھاڑ دیا ہے۔ کوربن بوش کی عمدہ بولنگ اور ڈیوالڈ بریوس کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت پروٹیز نے نہ صرف یہ میچ جیتا بلکہ ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابلِ شکست رہتے ہوئے ''سپر ایٹ'' مرحلے میں اپنی جگہ بھی پکی کر لی ہے۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو بارش سے متاثرہ اس میچ میں سودمند ثابت ہوا۔ بوش نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے ۳ اہم وکٹیں حاصل کیں اور یو اے ای کے بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔

عالی شان شرفو (۵۴ رنز) اور کپتان محمد وسیم (۲۲ رنز) کی کوششوں کے باوجود یو اے ای مقررہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں پر صرف ۱۲۲ رنز ہی بنا سکی۔ جنوبی افریقہ نے ۱۲۳ رنز کا ہدف محض ۲۔

۱۳ اوورز میں حاصل کر کے رن ریٹ میں بھی اضافہ کرلیا۔ کپتان ایڈن مارکرم نے صرف ۱۱ گیندوں پر ۸۲ رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ ڈیوالڈ بریوس (۶۳ رنز) اور ریان ریکلٹن (۳۰ رنز) نے تیسری وکٹ کے لیے ۹۴ رنز جوڑ کر جیت کی راہ ہموار کر دی۔ جنوبی افریقہ نے ۴۰ گیندیں قبل ہی ہدف حاصل کرلیا۔ یو اے ای کی جانب سے حیدر علی اور جواد اللہ نے ایک ایک وکٹ لی۔ جنوبی افریقی بولر کوربن بوش کو ان کی بہترین بولنگ اسپیل (۳ وکٹیں) پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس فتح کے بعد جنوبی افریقہ کا مورال بلند ہے کیونکہ وہ اب تک ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ نہیں ہارے۔

پرینکاچوپڑہ نے ہالی ووڈمیں اسٹارڈم کا کریڈٹ عرفان خان، ایشوریہ رائے کودیا

نئی دہلی (ایم این این): سالانہ ہارورڈ انڈیا کانفرنس میں خطاب کے دوران پرینکا چوپڑہ نے کہا کہ وہ ایشوریہ رائے، عرفان خان اور مینڈی کلنگ جیسے فنکاروں کی بدولت عالمی پلیٹ فارمز تک پہنچی ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ان آئیکونز نے مغرب میں جنوبی ایشیائی فنکاروں کے لیے راستہ ہموار کیا۔ وارانسی سے تعلق رکھنے والی بین الاقوامی اداکارہ پرینکا چوپڑہ نے سالانہ ہارورڈ انڈیا کانفرنس میں اپنے کریئر کے سفر پر گفتگو کرتے ہوئے ان فنکاروں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے مغرب میں جنوبی ایشیائی نمائندگی کو مضبوط بنایا۔ انجولا اچاریہ کے ساتھ ایک مکالمے میں پرینکا نے کہا کہ وہ خود کو ان عظیم شخصیات کے کندھوں پر کھڑا محسوس کرتی ہیں جو ان سے پہلے عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا چکی تھیں۔ پرینکا نے خاص طور پر ایشوریہ رائے، عرفان خان اور مینڈی کلنگ کا نام لیتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی اور کامیابی نے بین الاقوامی تفریحی صنعت میں جنوبی ایشیائی فنکاروں کو سنجیدگی سے لینے کی فضا پیدا کی۔

اسمرتی مندھانا 'انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر' قرار دی گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ کپ کی فاتح ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے ۲۰۲۵ء کا معتبر بی بی سی اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ ۲۹ سالہ مندھانا نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے ٹورنامنٹ میں ۴۳۴ رن بنائے تھے۔ اس ایوارڈ کے لئے کپتان ہرمن پریت کور، شطرنج کی چیمپئن دیویا دیشمکھ، شوٹر سروچی سنگھ اور ایتھلیٹ جیوتی یارجی کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے اسمرتی مندھانا نے اسے خواتین کی کرکٹ کیلئے ایک یادگار مرحلہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا ''یہ سال میرے لئے بہت خاص رہا ہے۔ میں بی بی سی کی مشکور ہوں جس نے مجھے اس اعزاز کے لئے منتخب کیا۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی ٹیم کی جیت میں تعاون دے سکی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ اعزاز انہیں ملک اور ٹیم کیلئے مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی تحریک دیگا۔ واضح رہے کہ مندھانا کا انتخاب ایک اعلیٰ سطح کی جیوری نے کیا جس میں سابق ٹینس اسٹار لینڈر پیس، دیپا ملک اور انجو بوبی جارج شامل تھیں۔ مندھانا نے اب تک بین الاقوامی کرکٹ میں ۱۷ سنچریاں اسکور کی ہیں، جس کیساتھ ہی انہوں نے آسٹریلیا کی میگ لیننگ کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ وہ رائل چیلنجرز بنگلور کو ۲ بار ڈبلیو پی ایل خطاب سے ہمکنار کرنے والی کپتان بھی ہیں۔ تقریب میں دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو بھی نوازا گیا۔ ۲۰ سال کی عمر میں ویمنز ورلڈ کپ جیتنے پر دیویا دیشمکھ ایمرجنگ پلیئر آف دی ایئر قرار پائیں۔ پیرا ایتھلیٹ پریتی پال کو ورلڈ چیمپئن شپ میں ۲ تمغے جیتنے پر بی بی سی پیرا اسپورٹس وومن آف دی ایئر کا ایوارڈ ملا۔ سابق مایہ ناز شوٹر انجلی بھاگوت کو ہندوستانی شوٹنگ میں گراں قدر خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ وہ اولمپک فائنل تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر ہیں۔

اسپینش لیگ لالیگا:
گیرونانے بارسلوناکوشکست دے کرلالیگا کی ٹاپ پوزیشن چھین لی

نئی دہلی (ایم این این): اسپینش لیگ لالیگا کے اہم میچ میں گیرونا فٹ بال کلب نے دفاعی چیمپئن بارسلونا کو سخت مقابلے کے بعد ۱-۲ گول سے شکست دے کر لیگ کی ٹاپ پوزیشن اپنے قبضے میں لے لی۔ اس شکست کے بعد ریئل میڈرڈ بارسلونا کی جگہ ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔ گیرونا کی فتح میں تھامس لیمر اور فران بیلٹران نے ایک ایک گول کر کے کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ اسٹاڈیون مونٹیلیوی، گیرونا میں کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں نے بھرپور مقابلہ کیا، تاہم گیرونا کی ٹیم نے آخرکار ۱-۲ گول سے کامیابی حاصل کی۔ بارسلونا کی جانب سے واحد گول پاؤ کیوبارسی نے ۹۵ ویں منٹ میں اسکور کیا۔ گزشتہ ہفتے کوپا ڈیل رے میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے ہاتھوں ۰-۴ کی بھاری شکست کے بعد یہ بارسلونا کے لیے دوسرا بڑا دھچکا ہے۔ بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک کی ٹیم کے دفاع میں کمزوریاں دوبارہ نمایاں ہوئیں۔ یہ شکست بارسلونا کے لیے ایک اور دھچکا ہے، خاص طور پر اس ہفتے اٹلیٹیکو میڈرڈ کے ہاتھوں کوپا ڈیل رے میں ۰-۴ گول کی بھاری ہار کے بعد۔ دوسری جانب گیرونا کی یہ کامیابی ٹیم کو تنزلی کے خدشات سے محفوظ کرنے کے ساتھ حوصلے بھی بلند کر گئی ہے اور ٹیم کے مداحوں کے لیے خوشی کا باعث بن گئی ہے۔ ریو اوپن ٹینس: ڈوسن لاجووچ کی سیڈ کھلاڑی کے خلاف اپ سیٹ فتح برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں جاری ریو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے سنگلز مقابلوں میں سربیا کے کوالیفائر کھلاڑی ڈوسن لاجووچ نے شاندار آغاز کرتے ہوئے ٹاپ ۱۶ (پری کوارٹر فائنل) راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔

جموں کشمیر پہلی بار فائنل میں، عاقب نبی اور عبدالصمد کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی (ایم این این): جموں و کشمیر کے کرکٹ حلقوں میں آج جشن کا ماحول ہے کیونکہ ریاست کی ٹیم نے رنجی ٹرافی کی تاریخ میں پہلی بار فائنل میں داخل ہو کر وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس کا برسوں سے انتظار تھا۔ جموں و کشمیر کرکٹ ٹیم نے سیمی فائنل میں انتہائی مضبوط سمجھی جانے والی بنگال کرکٹ ٹیم کو ۶ وکٹوں سے شکست دے کر یہ شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ جیت صرف ایک میچ کی جیت نہیں بلکہ تاریخی سفر کی کامیاب منزل ہے، جس میں نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی محنت اور عزم کے ذریعے ٹیم کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ اس کامیابی میں سب سے اہم کردار نوجوان فاسٹ بالر عاقب نبی نے ادا کیا، جنہوں نے میچ میں کل نو وکٹیں حاصل کر کے بنگال کی تجربہ کار بیٹنگ لائن اپ پر تباہی مچا دی۔ پہلی اننگز میں عاقب نبی نے برق رفتاری اور درست لائن پر بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ بلے بازوں کو آؤٹ کیا، جبکہ دوسری اننگ میں چار وکٹیں حاصل کر کے بنگال کی مزاحمت کا آخری سہارا بھی چھین لیا۔ ان کے ساتھ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر سنیل کمار بھی شاندار فارم میں نظر آئے اور میچ میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ دونوں گیند بازوں کی اس بہترین جوڑی نے حریف ٹیم کے لیے اس اسکور کو بھی مشکل بنا دیا جو عام طور پر آسان ہدف سمجھا جاتا ہے۔ کھیل کے آخری روز جموں و کشمیر نے ۴۳ رنز پر دو وکٹوں کے نقصان سے اپنی اننگز کا آغاز کیا۔ شبھم پنڈیر کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد نائٹ واچ مین ونشج شرما نے انتہائی ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴۳ اہم رنز بنائے اور ٹیم کو ہدف کے قریب پہنچایا۔ کپتان پارس ڈوگرا اگرچہ بڑی اننگز نہ کھیل سکے، مگر ان کی موجودگی نے بیٹنگ میں استحکام پیدا کیا۔ اس کے بعد کریز پر آنے والے جارح بلے باز عبدالصمد نے آتے ہی بنگال کے گیند بازوں کو دباؤ میں ڈال دیا۔ مختصر مگر شاندار اننگ کھیلتے ہوئے عبدالصمد نے چوکے اور چھکے لگا کر بنگال کے حوصلے پست کیے اور ۲۹ رنز کی اننگ کے ذریعے ٹیم کو صرف ایک سیشن میں ہدف تک پہنچا دیا۔ ان کی یہ اننگ نہ صرف میچ کے لیے اہم ثابت ہوئی بلکہ تیز رفتار بیٹنگ کے حوالے سے ان کے آئی پی ایل کے تجربے کی جھلک بھی دکھائی۔ سیمی فائنل میں جیت درج کر کے جموں و کشمیر ٹیم نے اس حقیقت کو ثابت کیا ہے

ٹیم انڈیا نیدرلینڈس کیخلاف سپر-8 کیلئے تیاریوں پر زور دیگی

نئی دہلی (ایم این این): سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم، جس نے پاکستان کے خلاف جیت کے ساتھ سپر-۸ میں جگہ حاصل کی، بدھ کو دنیا کے سب سے بڑے نریندر مودی کرکٹ اسٹیڈیم میں فائنل لیگ میچ میں نیدرلینڈس سے مقابلہ کرے گی۔ سپر-۸ میں ہندوستانی ٹیم کا مقابلہ بڑی ٹیموں سے ہوگا اور یہ میچ اپنی کوتاہیوں کو دور کرنے کا آخری موقع ہوگا۔ ڈچ ٹیم کے لئے یہ میچ فیفا ورلڈ کپ کے میچ جیسا ہے کیونکہ سب سے بڑے کرکٹ اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپئن ہندوستان کا سامنا کرنا ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ٹیم انڈیا کیلئے اس وقت سب سے بڑی پریشانی ابھیشیک شرما کا خراب فارم ہے۔ ابھیشیک، جو گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران محدود اوورز کی کرکٹ میں سب سے خطرناک بلے باز بن چکے ہیں، اس آئی سی سی ٹورنامنٹ میں اپنی ساکھ کے مطابق مظاہرہ نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہوئے، پھر پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے نمیبیا کے خلاف میچ نہیں کھیل سکے۔ اس کے بعد پاکستان کیخلاف ہائی وولٹیج میچ میں واپس آئے لیکن دوبارہ اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہے۔ تاہم ایشان کشن کی شاندار فارم کی وجہ سے ابھیشیک کی ناکامی نے ٹیم کو زیادہ نقصان نہیں پہنچایا۔ پاکستان کے خلاف کشن کی شاندار اننگز اور گیند بازوں کی اجتماعی کارکردگی نے ہندوستان کو آسان فتح سے ہمکنار کیا۔ حالانکہ یہ بھی سچ ہے کہ ابھیشیک کے جارحانہ انداز نے حالیہ مہینوں میں ہندوستان کو کئی فتوحات سے ہمکنار کیا ہے اور یہ صرف وقت کی بات ہے کہ وہ دوبارہ مخالف گیند کیخلاف پر تباہی مچا دیں۔ بہرحال پچھلی ۶ اننگز میں ۴ بار صفر پر آؤٹ ہونا اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ انہیں پاور پلے میں اپنی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی شہرت کو دیکھتے ہوئے مخالف ٹیمیں ان کے خلاف خصوصی تیاریاں کر رہی ہیں۔ ابھیشیک خود تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے پاس شاٹس کی وسیع رینج نہیں ہے اور وہ اپنی کریز اور بلے کا استعمال کر کے گیند بازوں پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ ابھیشیک پاور پلے کے دوران ڈیپ کوور کی طرف شاٹس مارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

آئرلینڈ کیخلاف میچ رد ہونے سے زمبابوے سپر-8 میں داخل، آسٹریلیا ورلڈ کپ سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ اور زمبابوے کے درمیان کھیلا جانے والا اہم میچ مسلسل بارش کی نذر ہوگیا، جس کے نتیجے میں زمبابوے نے ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے سپر-۸ کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے جبکہ آسٹریلیا اور آئرلینڈ کی ٹیمیں ایونٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ ۲۰۲۱ء کی عالمی چیمپئن آسٹریلیا کے رواں ایونٹ میں سپر-۸ مرحلے میں پہنچنے کا انحصار صرف زمبابوے کے بقیہ میچوں میں شکست پر تھا۔ آسٹریلیا کے صرف ۲ پوائنٹس ہیں اور اس کا صرف ایک میچ عمان سے باقی ہے، یوں اگر کینگروز یہ میچ جیت بھی جائیں تب بھی صرف مجموعی طور پر ۴ پوائنٹس حاصل کر پائیں گے۔ اس طرح زمبابوے کی ٹیم ۵ پوائنٹس کے ساتھ ورلڈ کپ کے سپر-۸ مرحلے میں پہنچ گئی۔ اس سے قبل ۲۰۰۹ء میں رکی پونٹنگ کی کپتانی میں آسٹریلیائی ٹیم لیگ مرحلے سے باہر ہوئی تھی۔ ۲۰۲۴ء کے ورلڈ کپ سے باہر رہنے والی زمبابوے کی ٹیم نے آج ثابت کردیا کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سپر-۸ مرحلے میں کوالیفائی کرنے کے بعد زمبابوے کا سفر مزید دلچسپ اور مشکل ہونے والا ہے۔ اگلے مرحلے میں زمبابوے کا مقابلہ کرکٹ کی عالمی طاقتوں ہندوستان، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز سے ہوگا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس فارم اور جذبے کے ساتھ زمبابوے کھیل رہی ہے، وہ بڑے برج الٹانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ مقامی وقت کے مطابق شام ۵ بجکر ۲۹ منٹ پر امپائرز نے میچ ریفری سے مشاورت کے بعد سکندر رضا اور آئرش کپتان ٹکر کو طلب کیا۔ دونوں کپتانوں کے درمیان مصافحہ اس بات کا اعلان تھا کہ اب میدان میں مزید کرکٹ ممکن نہیں۔ تکنیکی طور پر یہ میچ برابر رہا، لیکن عملی طور پر یہ جیت زمبابوے کے نام رہی جس نے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی برتری کی بدولت تاریخ رقم کر دی ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں یہ ایک نادر واقعہ ہے کہ آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کسی ایسوسی ایٹ یا کمزور سمجھی جانے والی ٹیموں کے مقابلے میں رن ریٹ اور بارش کی وجہ سے پہلے ہی مرحلے میں باہر ہو جائے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹیم ٹی-۲۰ عالمی کپ کی تاریخ میں اب تک ۸ میچ منسوخ ہوئے ہیں۔

رئیل میڈرڈ کی بنفیکا کے خلاف جیت: نسل پرستی کے الزامات سے میچ متاثر

نئی دہلی (ایم این این): برازیلین اسٹار وینیشیس جونیئر کے سنسنی خیز گول کی بدولت رئیل میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ پلے آف کے پہلے مرحلے میں بنفیکا کو ۰-۱ گول سے شکست دے دی۔ تاہم، اس تاریخی فتح پر اس وقت سیاہ بادل چھا گئے جب میچ کے دوران مبینہ طور پر وینیشیس کو نسل پرستانہ جملوں کا نشانہ بنایا گیا، جس کے باعث کھیل ۱۰ منٹ سے زائد دیر تک معطل رہا۔ میچ کا فیصلہ کن لمحہ ۵۰ ویں منٹ میں آیا جب وینیشیس جونیئر نے ڈی ایریا کے بائیں جانب سے ایک ناقابل یقین شاٹ لگایا جو سیدھا گول کے اوپری کونے میں جا گرا۔ گول کے بعد وینیشیس نے بنفیکا کے تماشائیوں کے سامنے ڈانس کر کے جشن منایا، جس پر انہیں یلو کارڈ دکھایا گیا۔ اسی دوران ان کا بنفیکا کے کھلاڑی گیانلوکا پریستانی سے جھگڑا ہوا۔ وینیشیس نے ریفری سے شکایت کی کہ پریستانی نے انہیں ''بندر'' کہا ہے۔ فرانسیسی ریفری فرانکوئس لیٹیکسیئر نے فوری طور پر نسل پرستی کے خلاف پروٹوکول نافذ کر دیا اور میچ کو عارضی طور پر روک دیا۔ [illegible] مورینیو [illegible] ریڈ کارڈ [illegible] کی وجہ سے وہ واپسی کے دوسرے مرحلے کے

میچ میں اپنی ٹیم کے ساتھ نہیں ہوں گے۔ رئیل میڈرڈ کے مڈفیلڈر اورلین چوآمینی نے تصدیق کی کہ وینیشیس نے ٹیم کو بتایا کہ حریف کھلاڑی نے اپنی شرٹ سے منہ ڈھانپ کر انہیں توہین آمیز لفظ کہے۔ کوچ الوارو اربیلوا نے کہا کہ ''نسل پرستی ایک ایسی چیز ہے جسے فٹ بال کی دنیا سے ختم کرنا ہوگا۔'' [illegible] ریو اوپن ٹینس: ٹاپ سیڈ فرانسسکو سیروندولو کا شاندار آغاز، دوسرے راؤنڈ میں [illegible] برازیل کے خوبصورت شہر ریو ڈی جنیرو میں جاری ریو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن کے اسٹار کھلاڑی اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈ فرانسسکو سیروندولو نے ٹورنامنٹ کے ابتدائی مقابلے میں جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ کلے کورٹ پر کھیلے جانے والے اس اہم مقابلے میں سیروندولو کی فارم نے حریف کھلاڑیوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ [illegible] شائقین کو دونوں کھلاڑیوں کے درمیان دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ فرانسسکو سیروندولو نے ماریانو نوون کے خلاف مکمل گرفت برقرار رکھی اور یہ میچ ۶-۳، ۶-۲ کے اسکور سے اپنے نام کیا۔ ۲۷ سالہ سیروندولو نے کھیل کے اہم لمحات میں بہترین شاٹس اور بیس لائن گیم کے ذریعے نوون کو بے بس کر دیا۔ اے ٹی پی ٹور کے زیر اہتمام یہ ایونٹ ریو ڈی جنیرو کے مشہور جاکی ٹینس کلب میں کھیلا جا رہا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,